| اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 18-08-2022 | اخبارات |
| --- | --- |
| 1۔سیلاب نقصانات سروے بلوچستان سے شروع کیا جائے،وزیراعظم | جنگ ودیگراخبارات |
| 2۔اہل بلوچستان شہداء کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے،وزیراعلیٰ | جنگ ودیگراخبارات |
| 3۔عام انتخابات میں بھی بھرپور کامیابی حاصل کریں گے،مولانا عبدالواسع | جنگ ودیگراخبارات |
| 4۔بارشوں سے زیادہ مالی وجانی نقصان بلوچستان میں ہوا،احسن اقبال | مشرق ودیگراخبارات |
| 5۔ریلیف سرگرمیاں جاری آبادیوں کے قریب حفاظتی بند تعمیر کئے جائینگے،صوبائی وزیر تعلیم | 92نیوز ودیگراخبارات |
| 6۔گیسٹرو کو کنٹرول کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لایا جائے گا،صوبائی وزیر | آزادی ودیگراخبارات |
| 7۔کوئٹہ ترقیاتی پیکج شہر کی ترقی کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا،چیف سیکرٹری | جنگ ودیگراخبارارت |
| 8۔سیلاب متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے،فرح عظیم شاہ | جنگ ودیگراخبارات |
| 9۔غیر معیاری خوراک کی فراہمی پر بیکنگ یونٹ سیل 29 مراکز کو جرمانہ | جنگ ودیگراخبارات |
| 10۔قلعہ سیف اللہ اسکاؤٹس کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد | جنگ ودیگراخبارات |
| 11۔سائلین کی شکایات کا بروقت ازالہ کر رہے ہیں،صوبائی محتسب | جنگ ودیگراخبارات |
| 12۔پاک فوج کی جانب سے لسبیلہ میں 575 تھیلے راشن اوتھل میں 172 خیمے تقسیم | جنگ ودیگراخبارات |
| 13۔صوبائی حکومت کی جانب سے سیلاب ریلیف اور بحالی فنڈ مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل | مشرق ودیگراخبارات |
| 14۔سیلاب زدگان علاقوں میں پی ڈی ایم اے فوج اور ایف سی کی امدادی سرگرمیاں جاری | مشرق ودیگراخبارات |
| 15۔بلوچستان میں سیلاب متاثرین کو سانپ اور بچھو کاٹ رہے ہیں،طاہر بزنجو | جنگ ودیگراخبارات |
| 16۔پشین اسٹاپ سے کوئلہ پھاٹک کی طرف شاہراہ بھی کھولی جائے،جماعت اسلامی | جنگ ودیگراخبارات |

## امن و امان

دکی میں تہرے قتل کی لرزہ خیز واردات بھائی نے بہن بہنوئی اور پانچ سالہ بھانجے کی جان لے لی،کوئٹہ موٹر سائیکل سواروں پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق،دوسرا زخمی،قلعہ عبداللہ دوڈاکو رنگے ہاتھوں گرفتار اسلحہ ومسروقہ موٹر سائیکل برآمد،خاران نامعلوم مسلح افراد طالب علم کم عمر نوجوان کو اغواء کر کے ساتھ لے گئے،سریاب روڈ پر فائرنگ سے پٹواری عبدالطیف جاں بحق،ساتھی زخمی

## عوامی مسائل

گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کردگاپ ٹیچر کا بہیمانہ تشدد،طالبہ کا ہاتھ توڑ ڈالا،تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر استانی کے خلاف کارروائی کی جائے گی،

مورخہ 18-08-2022

**ادا ریہ**

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کے متاثرین بحالی صوبائی حکومت کا 35ارب روپے کا ابتدائی تخمینہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان حکومت نے صوبے میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کیلئے 35ارب روپے اخراجات کا تخمینہ لگایا اور یقین دلایا ہے کہ آبادکاری اور بحالی کے اتنے بڑے کام کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، بلوچستان اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعے وفاق اور 50 سے 60ارب روپے کے پیکج کا مطالبہ کر دیا ہے وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے درخواست کی ہے کہ تباہ کن بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے غیر معمولی نقصانات کے ازالے کیلئے ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں وزیراعظم شہباز شریف نے ہر متاثرہ خاندان کو فوری طور پر پچاس ہزار روپے کی ادائیگی کا اعلان کرتے ہوئے مشترکہ سروے کی مدت پانچ ہفتوں سے کم کر کے تین ہفتے کر دی ہے حکومت پاکستان نے سیلاب زدگان کی بحالی اور آبادکاری کیلئے عالمی مالیاتی اداروں بین الاقوامی ڈونرز سے بھی رابطے کر لئے ہیں سروے کی مدت کم کرنے کی درخواست وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے کی گئی تھی جسے وفاقی حکومت نے منظور کر لیا بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں کی تباہ کاریاں رکنے میں نہیں آ رہیں ہلاکتوں اور بے گھر ہونے والوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے 200 کے قریب اموات کی سرکاری طور پر تصدیق ہو گئی ہے بارشوں کے نئے اسپیل نے موسیٰ خیل رکھنی، بارکھان، ڈیرہ بگٹی اور منسلک علاقوں کی لپیٹ میں لے لیا جہاں ایک ہی دن میں گیارہ اموات ہوئی ہیں، یہ قدرتی آفت ایک ایسے وقت آئی ہے جب ملک معاشی بحران سے نکلنے کیلئے سرتوڑ کوششیں کر رہا ہے، جس کی وجہ سے عام آدمی کی زندگی میں ایسے چیلنج آتے رہتے ہیں پاکستانی قوم نے ہمیشہ ایسے چیلنجوں کا دلیری اور ثابت قدمی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کی تائید حمایت سے وہ موجودہ چیلنجوں سے بھی سرخرو ہو کر نکلے گی۔

**اداریہ**

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Parliamentary commission on missing persons**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Rains walloping Balochsitan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین**

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں40لاکھ پودے لگانے کا ہدف** " کے عنوان سے افضل مغل کی رپورٹ شائع کی۔

روزنامہ 92نیوز کوئٹہ نے "**مون سون کا چوتھا اسپیل بھاری نقصانات** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**نصیر آباد ڈویژن میں سیلاب کی تباہ کاریاں اور حکومتی اقدامات** " کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Dated:                Page No. 1

1

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعرات 18 اگست 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

## اہل بلوچستان شہداء کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے، وزیر اعلیٰ بزنجو

**کمانڈر 12 کور سے ملاقات، شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور دیگر شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے دعا**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور سے ملاقات کی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور ہیلی کاپٹر حادثہ کے دیگر شہداء کے لئے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی کی دعا کی، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اہل بلوچستان شہداء کی ملک وقوم اور خاص طور پر بلوچستان کے لئے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے پاک فوج اور ایف سی نے بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ ہمیشہ غیر معمولی حالات اور قدرتی آفات میں بلوچستان کے عوام کی مدد کی ہے جسکی اہل بلوچستان دل سے قدر کرتے ہیں وزیر اعلیٰ نے حالیہ سیلاب کے دوران سول انتظامیہ کو بھرپور معاونت کی فراہمی پر پاک فوج اور ایف سی کا شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 20 شمارہ 244 | جمعرات 19 محرم الحرام، 18 اگست 2022ء، صفحات 10 قیمت 20 روپے

## اہل بلوچستان شہداء کی ملک وقوم کیلئے خدمات کو یاد رکھیں گے، وزیر اعلیٰ

**پاک فوج اور ایف سی نے صوبے میں قیام امن کے ساتھ غیر معمولی حالات میں بڑھ چڑھ کر کردار ادا کیا**

**قدوس بزنجو کی کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور سے ملاقات، ہیلی کاپٹر شہداء کیلئے فاتحہ خوانی، سیلابی صورتحال میں معاونت پر شکریہ ادا کیا**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور سے (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

ملاقات کی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور ہیلی کاپٹر حادثہ کے دیگر شہداء کے لئے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی کی دعا کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اہل بلوچستان شہداء کی ملک وقوم اور خاص طور سے بلوچستان کے لئے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے پاک فوج اور ایف سی نے بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ ہمیشہ غیر معمولی حالات اور قدرتی آفات میں بلوچستان کے عوام کی مدد کی ہے جسکی اہل بلوچستان دل سے قدر کرتے ہیں وزیر اعلیٰ نے حالیہ سیلاب کے دوران سول انتظامیہ کو بھرپور معاونت کی فراہمی پر پاک فوج اور ایف سی کا شکریہ ادا کیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 AUG 2022 Page No. 2


## عام انتخابات میں بھی بھرپور کامیابی حاصل کرینگے، مولانا عبدالواسع

### جمعیت نے ہر دور میں اسلام کے خلاف سازشوں کو ناکام بنایا، آغا محمود شاہ کی گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی سید آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ پارٹی کو صوبے کی سطح پر مزید فعال کرنے کیلئے کنونشن منعقد کیے جائینگے بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کو بھرپور پذیرائی ملی ہے عام انتخابات میں بھی جمعیت بلوچستان بھر میں کامیابی حاصل کرے گی رہنماؤں نے صوبائی سیکرٹریٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت نے ہر دور میں اسلام کیخلاف سازشوں کو ناکام بنایا ہے پی ٹی آئی عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔


MASHRIQ QUETTA


## بارشوں سے زیادہ مالی و جانی نقصان بلوچستان میں ہوا، احسن اقبال

### نقصانات کا اندازہ لگانے کیلئے وفاقی و صوبائی حکومتیں مشترکہ سروے کرائیں گی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات احسن اقبال نے کہا ہے موسمیاتی تبدیلی کے باعث حالیہ بارشوں سے پاکستان سب سے زیادہ ........ بقیہ نمبر 24 صفحہ 9 پر

متاثر ہوا، بارشوں سے بلوچستان میں سب زیادہ جانی و مالی نقصان ہوا، ماحولیاتی تبدیلی سے جہاں کم بارش ہوتی تھی اب وہاں بھی زیادہ بارشیں ہوئیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا، احسن اقبال نے کہا بارشوں سے متاثرہ افراد کی مالی معاونت کر رہے ہیں، بارشوں سے متاثرہ صوبوں میں انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے کام کر رہے ہیں، سیلاب سے ہونیوالے نقصانات کا اندازہ لگانے کیلئے وفاقی و صوبائی حکومتیں مشترکہ سروے کرائیں گی، خاندانوں کو مدد فراہم کرنے میں مدد ملے گی جنہوں نے تباہی میں اپنے مکانات کھو دیئے، مستقبل میں آفات کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کیلئے موسمیاتی صورتحال کے مطابق انفراسٹرکچر بنانے کیلئے ترقیاتی شراکت داروں کے سامنے منصوبے بھی پیش کئے جائیں گے۔


Century Express Quetta


## سیلاب نقصانات سروے بلوچستان سے شروع کیا جائے: وزیراعظم

### متاثرین کو فوری مالی مدد پہنچائیں: خطاب، UAE سے میڈل ملنے پر آرمی چیف کو مبارکباد

### ترک وفد، اقوام متحدہ کوارڈینیٹر سے ملاقاتیں، شہید جنرل سرفراز علی کے اہلخانہ سے تعزیت

اسلام آباد (اے پی پی، نمائندہ خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کی فوری مدد اور مکمل بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سیلاب سے ہونے والے (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لئے مشترکہ سروے سب سے پہلے بلوچستان میں شروع کیا جائے، حکومت متاثرین کی مدد اور بحالی کے طریقہ کار میں شفافیت یقینی بنائے گی، آخری متاثرہ شخص کو اس کا حق ملنے تک چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں کے حوالے سے اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ متاثرین کو فوری مالی مدد این ڈی ایم اے کی نگرانی میں ڈیجیٹل طریقہ کار سے فراہم کی جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مشترکہ سروے 20 اگست سے شروع کر کے 22 ستمبر کو مکمل کیا جائے گا اور اس میں سیلاب کے دوران جاں بحق افراد، زخمیوں، تباہ شدہ گھروں، دکانوں، فصلوں اور ہلاک ہونے والے مویشیوں کا ڈیٹا اکٹھا کیا جائیگا۔ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی جانب سے دی جانے والی فوری مالی امداد بائیومیٹرک کے نظام کے تحت تقسیم ہوگی جس کی نگرانی این ڈی ایم اے کرے گی۔ وزیراعظم نے ان تمام اقدامات پر فوری عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایات بھی دیں۔ وزیراعظم سے پاکستان میں اقوام متحدہ کے ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر جولین ہارنیس نے ملاقات کی جس میں باہمی تعاون کے مختلف شعبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں پر عمل درآمد کے لیے پختہ عزم کا اعادہ کیا، جولین ہارنیس نے کورونا وائرس کی وبا سے بحالی اور پائیدار ترقی کے لئے پاکستان کی جاری کوششوں میں اقوام متحدہ کی حمایت کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم سے ترکیہ سے تعلق رکھنے والی کمپنی لیماک کے وفد نے بھی ملاقات کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترکیہ اور پاکستان کے درمیان دوستانہ تعلقات ہیں اور دونوں ممالک تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور مواصلات کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں، ٹریڈ ایگریمنٹ کے بعد مشترکہ تجارت کا حجم مزید بڑھ جائیگا۔ پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول موجود ہے اور ہماری حکومت تمام پروجیکٹس کی شفافیت اور بروقت تکمیل پر یقین رکھتی ہے۔ دریں اثناء وزیراعظم بلوچستان ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کے گھر گئے اور اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف اور وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب بھی وزیراعظم کے ساتھ تھے۔ وزیراعظم نے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی شہید کے لئے فاتحہ خوانی کی۔ شہباز شریف نے کہا کہ ہمارے شہداء ہمارا فخر ہیں۔ پاک فوج کے افسران و جوانوں نے اس وطن کی حفاظت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے سے کبھی دریغ نہیں کیا، دہشتگردوں کے خلاف جنگ ہو یا کوئی قدرتی آفت، پاک فوج کے جوان و افسران ہمیشہ قوم کے محافظ بن کر میدان میں اترے ہیں، مجھ سمیت پوری قوم اپنے شہداء کی ان قربانیوں پر انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وزیراعظم نے پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ کو متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان کی طرف سے آرڈر آف دی یونین میڈل ملنے پر مبارکباد دی ہے۔ شہباز شریف نے اپنے ٹویٹ میں کہا کہ یہ پاکستان کیلئے بھی ایک اعزاز ہے۔ دونوں برادر ممالک کے مابین تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہوئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1 Dated: 18 AUG 2022 Page No. 3

صوبائی وزیر تعلیم

# ریلیف سرگرمیاں جاری، آبادیوں کے قریب حفاظتی بند تعمیر کئے جائینگے

متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ریلیف میں کمی برداشت نہیں ہوگی، کوہلو سمیت مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کا الرٹ جاری کر دیا گیا، میر نصیب اللہ

ڈیمز کو مانیٹر کیا جا رہا، آبادی کو ہنگامی صورتحال میں محفوظ مقامات پر منتقلی کیلئے انتظامیہ الرٹ رہے، کلی ڈاکٹر جمعہ خان مری میں سامان کی تقسیم، گفتگو

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ مشکل کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، ریلیف کی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں، مزید بارشوں اور سیلابی ریلوں کے پیش نظر شہری آبادیوں کے قریب حفاظتی بند تعمیر کئے جا رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلی ڈاکٹر جمعہ خان مری میں امدادی سامان کی تقسیم کے دوران گفتگو میں کیا، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان مگسی، رسالدار میجر شیر محمد مری، ایکسین آبپاشی عبدالقیوم، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی خمیس کھیتران، میر دوست علی مری، میر پرویز مری و دیگر افراد موجود تھے، میر نصیب اللہ مری کا مزید کہنا تھا کہ متاثرہ افراد کو ریلیف کی فراہمی میں کوئی کمی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، صوبائی حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی، کوہلو سمیت مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کا الرٹ جاری کر دیا گیا جس کے پیش نظر حفاظتی اقدامات کئے جا رہے ہیں، شہری آبادیوں کے قریب حفاظتی بندات تعمیر کئے جا رہے ہیں، ڈیموں کی صورتحال کو باقاعدگی سے مانیٹر کیا جا رہا ہے، ڈیموں کے قریب رہائشی آبادی کو ہنگامی صورتحال پر محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لئے ضلعی انتظامیہ الرٹ رہے، صوبائی وزیر نے کہا کہ رابطہ سڑکیں اور قومی شاہراہیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں، وفاقی حکومت رابطہ سڑکوں کی بحالی اور قومی شاہراہوں کی تعمیر و مرمت کے لئے صوبائی حکومت کی معاونت کرے، اس موقع پر متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا جس میں خیمے، واٹر کولر، رضائی، سلیپنگ بیگز اور کوکنگ اشیا شامل تھیں۔

AZADI QUETTA

# گیسٹرو کو کنٹرول کرنے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائیگا، احسان شاہ

ڈی ایچ او کیچ اور ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت کو ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے اور تمام بی ایچ یوز کو ادویات فراہم کرنے کی تاکید، ڈی جی ہیلتھ کو تمام سہولیات فوری پہنچانے کی سخت ہدایت

ٹیچنگ ہسپتال تربت میں علاج و معالجہ کی سہولت پہنچا دی گئی ہیں ڈی ایچ او کیچ فوری طور پر تمام علاقوں کی جامع صورت حال معلوم کر کے رپورٹ کریں تا کہ ان کو ضرورت کی تمام سہولیات فوراً پہنچا سکیں

تربت (بیورو رپورٹ) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے تربت میں گیسٹرو کی صورت حال پر ایکشن لیتے ہوئے ڈی جی ہیلتھ کو تمام سہولیات فوری پہنچانے کی سخت ہدایت کر دی جبکہ ڈی ایچ او کیچ اور ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت کو ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے اور تمام بی ایچ یوز کو ادویات فراہم کرنے کی تاکید بھی کی۔ صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے ضلع کیچ میں گیسٹرو کے فوری تدارک اور مریضوں کے علاج معالجہ کی تمام سہولیات پہنچانے کے لیے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ کو ہدایات جاری کر دیں۔ سید احسان شاہ نے تربت میں گیسٹرو کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس پر فوری ایکشن لے کر ڈی جی ہیلتھ کو ضلع کیچ میں تمام سہولیات ہنگامی بنیادوں پر پہنچانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ گیسٹرو کو کنٹرول کرنے کے لیے تمام سہولیات کو بروئے کار لایا جائے گا ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور بی ایچ یوز ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت اس معاملے میں کسی طرح کی غفلت کا مظاہرہ نہیں کرے گی، اپنے عوام کو علاج کی سہولت اور وبا سے بچانا ہماری ذمہ داری ہے اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ ٹیچنگ ہسپتال تربت میں علاج و معالجہ کی سہولت پہنچا دی گئی ہیں جبکہ ڈی ایچ او کیچ کو کہا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر تمام علاقوں کی جامع صورت (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

حال معلوم کر کے رپورٹ کریں تا کہ ان کو ضرورت کی تمام سہولیات فوراً پہنچا سکیں۔

2

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعرات 18 اگست 2022ء

## کوئٹہ ترقیاتی پیکیج شہر کی ترقی کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا، چیف سیکرٹری

**یوٹیلیٹی سروس لائنوں کی جلد منتقلی یقینی، حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے، کوئٹہ شہر کا دورہ، کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا**

**چیف سیکرٹری سے چیف ایگزیکٹو این ڈی آر ایم ایف کی ملاقات، جنگلات کا تحفظ یقینی بنانے پر اتفاق، دیگر امور پر تبادلہ خیال**

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے گزشتہ روز کوئٹہ شہر کا دورہ کیا، اس موقع پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ و دیگر متعلقہ حکام ان کے ہمراہ تھے۔ چیف سیکرٹری نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت انسکمب روڈ، سریاب روڈ، سبزل روڈ، جوائنٹ روڈ توسیعی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے تعمیراتی کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام حائل رکاوٹوں کو جلد دور کیا جائے اور یوٹیلیٹی سروس لائنوں کی جلد منتقلی کو یقینی بنایا جائے اور منصوبوں پر کام بلاتعطل جاری رہے تاکہ مقررہ مدت میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کو درپیش مسائل کو جلد حل کرنے اور روزانہ کی بنیاد پر منصوبوں پر کام کی پیش رفت کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سبزل روڈ پر یوٹیلیٹی سروسز کی منتقلی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور ٹریفک کے مسائل کا حل اور شہریوں کی سہولت کے لئے موجودہ منصوبے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی بہتری، ان کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ ایک جدید خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بن جائے گا اور ترقیاتی منصوبوں کے دونوں اطراف درخت لگائے جائیں کیونکہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے اور جہاں دیوار ہیں وہاں پر پینٹنگ کی جائے تاکہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ترقیاتی پیکیج شہر کی ترقی کے لئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا، ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہوں گے تو ترقی ہوگی اور عوام خوشحال ہوں گے۔ دریں اثناء چیف ایگزیکٹو آفیسر نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ (NDRMF) بلال انور نے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں شیرانی میں چلغوزہ جنگلات کی بحالی، چلغوزہ پراسیسنگ پلانٹ سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ملاقات میں یہ طے ہوا کہ صوبے میں جنگلات کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر بلال انور نے کہا کہ این ڈی آر ایم ایف صوبے میں پانچ فائر سینٹر قائم کرے گی تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام وقت پر ہو اور محکمہ جنگلات کے ملازمین کی استعداد کار بڑھانے کے لیے اچھے اداروں سے تربیت دی جائیگی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ این ڈی آر ایم ایف میں بلوچستان کی نمائندگی ہونی چاہیے اور وزیراعظم پاکستان سے اس بارے بات کی جائے گی۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ این ڈی آر ایم ایف صوبے کے مختلف اضلاع میں فلڈ پروٹیکشن ورکس، ڈیمز کی فزیبلٹی میں تعاون کریگی اور ریسکیو 1122 کو ایمبولینسز فراہم کریگی۔ این ڈی آر ایم ایف میرین یونیورسٹی میں ساحلی حیاتیاتی تنوع کا مرکز بھی بنائے گی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ / جمعرات 18 اگست 2022ء

4

## ترقیاتی منصوبوں کے تعمیراتی کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، چیف سیکرٹری

**کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام بلاتعطل جاری رہے تاکہ مقررہ مدت میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائے، عبدالعزیز عقیلی**

**موجودہ منصوبے نہایت اہمیت کے حامل ہیں، شہر کی بہتری، ان کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ ایک جدید خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بن جائے گا**

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام بلاتعطل جاری رہے تاکہ مقررہ مدت میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائے، ترقیاتی منصوبوں کے تعمیراتی کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کوئٹہ شہر کی بہتری، ان کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ ایک جدید خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بن جائے گا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ ......... بقیہ نمبر1 صفحہ 10 پر

پیکیج کے تحت انسکمب روڈ، سریاب روڈ، سبزل روڈ، جوائنٹ روڈ توسیعی منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ و دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ویسٹرن بائی پاس اور کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے تعمیراتی کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا تمام حائل رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کیا جائے اور یوٹیلیٹی سروس لائنوں کی جلد از جلد منتقلی کو یقینی بنایا جائے۔ عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ منصوبوں پر کام بلاتعطل جاری رہے تاکہ مقررہ مدت میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائے۔ انہوں نے درپیش مسائل کو جلد حل کرنے اور روزانہ کی بنیاد پر منصوبوں پر کام کی پیش رفت کا جائزہ لینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سبزل روڈ پر یوٹیلیٹی سروسز کی منتقلی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کے مسائل کا حل اور شہریوں کی سہولت کے لئے موجودہ منصوبے نہایت اہمیت کے حامل ہیں، کوئٹہ شہر کی بہتری، ان کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ ایک جدید خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بن جائے گا۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ۔ جمعرات، 18 اگست، 2022ء

## چیف سیکرٹری کا شہر کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

**کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت**

**سبزل روڈ پر یوٹیلیٹی سروسز منتقلی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، عبدالعزیز عقیلی**

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے گزشتہ روز صبح سویرے کوئٹہ شہر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، کمشنر کوئٹہ (باقی صفحہ 7 نمبر 12) سہیل الرحمن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ و دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیف سیکرٹری نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت انسکمب روڈ، سریاب روڈ، سبزل روڈ، جوائنٹ روڈ توسیعی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے تعمیراتی کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام حائل رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کیا جائے اور یوٹیلیٹی سروس لائنوں کی جلد از جلد منتقلی کو یقینی بنایا جائے اور منصوبوں پر کام بلاتعطل جاری رہے تاکہ مقررہ مدت میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کو درپیش مسائل کو جلد حل کرنے اور روزانہ کی بنیاد پر منصوبوں پر کام کی پیش رفت کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سبزل روڈ پر یوٹیلیٹی سروسز کی منتقلی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور ٹریفک کے مسائل کا حل اور شہریوں کی سہولت کے لئے موجودہ منصوبے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی بہتری، ان کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ ایک جدید خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بن جائے گا اور ترقیاتی منصوبوں کے دونوں اطراف درخت لگائے جائیں کیونکہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے اور جہاں دیوار ہیں وہاں پر پینٹنگ کی جائے تاکہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ترقیاتی پیکج شہر کی ترقی کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا، ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہوں گے تو ترقی ہوگی اور عوام خوشحال ہوگی۔ دریں اثناء چیف ایگزیکٹو آفیسر نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ (NDRMF) بلال انور نے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں شیرانی میں چلغوزہ جنگلات کی بحالی، چلغوزہ پراسیسنگ پلانٹ سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ملاقات میں یہ طے ہوا کہ صوبے میں جنگلات کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر بلال انور نے کہا کہ این ڈی آر ایم ایف صوبے میں پانچ فائر سینٹر قائم کرے گی تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام وقت پر ہو اور محکمہ جنگلات کے ملازمین کی استعداد کار بڑھانے کے لیے اچھے اداروں سے تربیت دی جائیگی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ این ڈی آر ایم ایف میں بلوچستان کی نمائندگی ہونی چاہیے اور وزیراعظم پاکستان سے اس بارے بات کی جائے گی۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ این ڈی آر ایم ایف صوبے کے مختلف اضلاع میں فلڈ پروٹیکشن ورکس، ڈیمز کی فزیبلٹی میں تعاون کریگی اور ریسکیو 1122 کو ایمبولینسز فراہم کریگی۔ این ڈی آر ایم ایف میرین یونیورسٹی میں ساحلی حیاتیاتی تنوع کا مرکز بھی بنائے گی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 AUG 2022 Page No. 5


## سیلاب متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، فرح عظیم شاہ

**بلوچستان فلڈ ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن فنڈ میں عطیات جمع کرائے جاسکتے ہیں: بیان**

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی امداد اور مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھے گی سیلاب کی تباہ کاریوں سے جانی و مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ صوبے کی معیشت کو شدید نقصان پہنچا ہے حکومت محدود وسائل کے باوجود متاثرین کی بہتر انداز میں مدد اور بحالی کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے اس سلسلے میں بلوچستان فلڈ ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن فنڈ قائم کیا گیا ہے جس میں صوبائی کابینہ نے ایک ماہ کی تنخواہ جمع کرنے کا اعلان بھی کیا جبکہ سرکاری ملازمین کی ایک دن کی تنخواہ فنڈ میں جمع ہوگی انہوں نے کہا کہ فنڈ کا اکاؤنٹ ہیڈ G1214 کے تحت اندرون و بیرون ممالک سے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے عطیات اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور نیشنل بینک پاکستان کی کسی بھی برانچ اور خزانہ دفاتر میں جمع کرائے جاسکتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبے کے مخیر حضرات سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے آگے آئیں اور ریلیف فنڈ میں امداد کریں تاکہ متاثرہ افراد کی امداد اور بحالی ممکن ہو سکے حکومت امداد کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

## نوشکی: سو سال پرانا ریلوے پل سیلابی پانی میں بہہ گیا

نوشکی (نامہ نگار) طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے پاک ایران ریلوے لائن میں سو سال قبل تعمیر ہونے والا زنگی آباد ریلوے پل پانی میں بہہ گیا اسٹیشن ماسٹر عبدالواحد کے مطابق پل کی تعمیر اور ٹریک کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے گزشتہ روز دوبارہ سیلابی پانی آنے کے باعث کام متاثر ہوا ہے۔

## پاک فوج کی جانب سے لسبیلہ میں 575 تھیلے راشن، اوتھل میں 172 خیمے تقسیم

**3 فری میڈیکل کیمپس قائم کئے، پاکستان آرمی کے اہلکار متاثرین میں امداد فراہم کرنے کیلئے جدوجہد میں مصروف**

کوئٹہ (پ ر) آئی ایس پی آر کے پریس ریلیز کے مطابق حالیہ بارشوں کے نتیجے میں سیلاب سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ لوگوں کے جانی و مالی نقصان کے ساتھ ذریعہ معاش کو بھی نقصان پہنچنے سے غذائی قلت اور غربت میں اضافہ ہوا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر اور لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پاکستان آرمی کی جانب سے سیلاب زدہ علاقوں میں مفت راشن تقسیم کیا جا رہا ہے۔ لسبیلہ اور ورینتی جو بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے زیادہ متاثر ہوا ہے یہاں پاکستان آرمی کی جانب سے راشن کے 575 تھیلے مستحقین میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ راشن کے ایک تھیلے میں آٹا، چاول، دالیں، خوردنی تیل، خشک دودھ اور پتی وغیرہ شامل ہے، اس کے علاوہ پاکستان آرمی کی جانب سے 172 خیمے اوتھل میں سیلاب متاثرین میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان کوسٹ گارڈز کی جانب سے سیلاب متاثرین کو صحت جیسی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اوتھل کی تحصیل موزہ جھبری میں 3 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جہاں مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ پاکستان آرمی کے اہلکار سیلاب سے متاثرہ افراد کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد فراہم کرنے کے لیے انتھک جدوجہد کر رہے ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں اور مقامی افراد نے جذبہ خیرسگالی کو سراہتے ہوئے پاکستان آرمی کا شکریہ ادا کیا۔

## وڈھ: گیسٹرو سے مزید ایک بچہ جاں بحق، تعداد 6 ہوگئی

وڈھ (این این آئی) آڑنجی کے علاقے نیبی جلاب میں گیسٹرو وچیلی وباء سے ایک اور بچہ جاں بحق ہو گیا، ایک ہفتے دوران جاں بحق افراد کی تعداد 6 ہو گئی، آڑنجی کے متاثرہ گاؤں جلاب میں تین افراد کی ہلاکت کے باوجود محکمہ صحت کی ٹیمیں تاحال علاقہ نہیں پہنچی ہیں، حالیہ تباہ کن بارشوں کے بعد سب تحصیل آڑنجی کے کئی علاقوں زانبری جلاب گلی نیبی بوہر ماس کشاری سیلوڈین کھوروی سونارو باسکائی سمیت دیگر گاؤں کو گیسٹرو ڈائریا نے اپنے لپیٹ لے لیا ہے گزشتہ روز آڑنجی کے علاقے جلاب ڈیہی میں گیسٹرو کی وبا ریاض احمد ولد زکریا جان بحق ہو گئے جبکہ درجنوں متاثر بتائے جاتے ہیں۔

## غیر معیاری خوراک کی فراہمی پر بیکنگ یونٹ سیل، 29 مراکز کو جرمانہ

**فوڈ اتھارٹی حکام نے ناقص، ایکسپائرڈ و مضر صحت اشیاء قبضے میں لے لیں، متعدد مراکز کو وارننگ نوٹس جاری**

کوئٹہ (خ ن) عوام تک صحت بخش اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری کارروائیوں کے دوران ایک بیکنگ یونٹ سربمہر جبکہ 29 مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے گئے۔ بی ایف اے کی معائنہ ٹیم نے ارباب کرم خان روڈ و ملحقہ علاقوں میں مراکز کا معائنہ کرتے ہوئے ایک بیکنگ یونٹ کو تیار بیکڈ اشیاء انتہائی غیر صحت بخش حالات میں ذخیرہ کرنے اور ان پر مکھیوں کی بھرمار، ورکرز کی ذاتی صفائی کی خراب صورتحال، دستانے، ماسک، ہیڈ کورز نہ ہونے اور آلودہ بیکنگ مشینری پر سربمہر کر دیا، دوران معائنہ 4 جنرل اسٹورز سے غیر معیاری خوردنی رنگ اور زائد المیعاد و ممنوعہ اشیاء برآمد ہوئیں، ایک سپر اسٹور سے ایکسپائرڈ ٹیٹرا پیک دودھ کے 5 کاٹن پکڑے گئے جبکہ ایک ریسٹورنٹ کے ورکرز پکوان میں چائنیز نمک اور مضر صحت نان فوڈ گریڈ کلرز کی مکسنگ میں ملوث پائے گئے جس پر مذکورہ مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ اسی طرح کوئٹہ شہر کے دیگر علاقوں ائیرپورٹ روڈ، قمبرانی روڈ، ارباب کرم خان روڈ، جوائنٹ روڈ، سریاب روڈ، بروری روڈ اور وحدت کالونی میں بی ایف اے کی الگ الگ فوڈ سیفٹی ٹیموں نے متفرق اشیاء خورد و نوش کے مراکز چیک کیے، مذکورہ علاقوں میں مختلف وجوہات ایس او پیز کی خلاف ورزی، غیر صحت بخش خوراک کی تیاری و فروخت اور زائد المیعاد و ممنوعہ اشیاء برآمد ہونے پر 6 بیکرز و بیکنگ یونٹس، 8 جنرل اسٹورز، 4 ہوٹلز اینڈ فاسٹ فوڈ کارنرز، 4 جوس و آئسکریم کارنرز بھی شامل تھے۔ بی ایف اے حکام نے تمام تر کارروائیوں کے دوران مراکز سے برآمد شدہ ناقص، ایکسپائرڈ و مضر صحت اشیاء قبضہ میں لیتے ہوئے معمولی نقائص پر متعدد کو وارننگ نوٹس بھی جاری کیے۔

## قلعہ سیف اللہ اسکاؤٹس کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (نارتھ) قلعہ سیف اللہ سکاؤٹس کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ مسلم باغ اور کاس گلی میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا کیمپ میں 117 سے زائد مریضوں جن میں 39 بچے، 42 خواتین اور 36 مرد حضرات شامل تھے طبی معائنہ کر کے انہیں ادویات فراہم کی گئی اس موقع پر مائنر آپریشنز کی سہولیات بھی فراہم کی گئیں۔

## صوبائی محتسب: سائلین کی شکایات کا بروقت ازالہ کر رہے ہیں

**بلاتفریق رنگ و نسل صوبے کے عوام کی دادرسی کا فریضہ انجام دیتے رہیں گے، نذر محمد بلوچ کا اجلاس سے خطاب**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ صوبائی محتسب ادارے کی اہمیت اور افادیت کی وجہ سے پورے صوبے سے لوگ اپنی شکایات محتسب دفتر میں جمع کروا رہے ہیں لہٰذا اس ضمن میں ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم اپنے فرائض منصبی کو بہتر طریقے سے ادا کرتے ہوئے لوگوں کی شکایات کا ازالہ کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز محتسب ادارے کی کارکردگی کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں سیکرٹری محتسب بلوچستان محمد ہاشم ندیم ڈائریکٹرز سید منور شاہ عبدالمنان اکبر نی غلام مصطفیٰ کاکڑ ظہور احمد کاسی سعید احمد شاہوانی ڈپٹی ڈائریکٹرز عبدالجلیل کاکڑ سید عبدالحفیظ مختیار خان رجسٹرار سید محمد علی اسسٹنٹ ڈائریکٹرز محمد قاسم اور تخریب بگٹی محمد اعجاز منیر احمد بزنجو محمد شعیب اور حاجی وقاص شاہوانی نے شرکت کی اجلاس سے خطاب میں صوبائی محتسب نے مزید کہا کہ انہیں گزشتہ سال جب محتسب بلوچستان کی ذمہ داریاں تفویض کی گئیں تو انہوں نے شروع دن ہی سے اس سوچ کے تحت کام کرنا شروع کیا تھا کہ وہ بلاتفریق رنگ و نسل صوبے کے مظلوم عوام کی دادرسی کیلئے خدمات انجام دیتے رہیں گے اجلاس میں انویسٹیگیشن آفیسران نے صوبائی محتسب کو دسمبر 2021 تک درج شدہ تمام مقدمات کی تفصیلات کے علاوہ امسال 2022 میں رجسٹرڈ شدہ کیسز کی تعداد زیر سماعت اور نمٹائے گئے کیسز کے بارے میں آگاہ کیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 AUG 2022 Page No. 6


## صوبائی حکومت کی جانب سے سیلاب ریلیف اور بحالی فنڈ مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل

ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی چیئرپرسن جبکہ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری زراعت، سیکرٹری لائیوسٹاک ممبر ہونگے

کمیٹی متاثرین کو ریلیف اور بحالی امداد کی فراہمی، متاثرین کے تباہ شدہ مکانات کی بحالی زخمیوں اور ہلاکتوں کے لیے شہریوں، مقامی افراد کی مدد کریگی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خزانہ کے ایک اعلامیہ کے مطابق مجاز حکام کی پیشگی منظوری سے حکومت بلوچستان نے سیلاب ریلیف اور بحالی فنڈ مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دی ہے کمیٹی کے چیئرپرسن ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات ہونگے جب کہ کمیٹی کے اراکین میں سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری زراعت، سیکرٹری لائیوسٹاک، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے اور ایڈیشنل سیکرٹری...... بقیہ نمبر 39 صفحہ 10 پر

بجٹ محکمہ خزانہ ہوں گے۔ مذکورہ کمیٹی درج ذیل ٹی او آرز پر کام کریگی جن میں متاثرین کو ریلیف اور بحالی امداد کی فراہمی، متاثرین کے تباہ شدہ مکانات کی بحالی زخمیوں اور ہلاکتوں کے لیے شہریوں/ مقامی افراد کی مدد، متعلقہ محکموں/ ایجنسیوں سے تجاویز وصول کرنا اور ریلیف کے لیے اہلیت کی میرٹ پر ہر تجویز کی جانچ کرنا، وزیراعلیٰ کی منظوری سے ایک سمری تیار کرنا جس میں مختصر ریمارکس کے ساتھ ریلیف کی فراہمی کی وجوہات اور ضرورت کے مطابق پیشگی ادائیگیاں تجویز کرنا، موصول ہونے والی منظوریوں کے مطابق نامزد بینک اکاؤنٹ سے مجاز وصول کنندگان کو ادائیگی، ادائیگیوں پر مناسب مالیاتی کنٹرول قائم کرنے کے لیے متعلقہ محکموں/ ایجنسیوں کو واضح ہدایات جاری کرنا اور اخراجات میں مالی استحکام کا مشاہدہ کرنا اور کھاتوں کو بیرونی یا اندرونی آڈٹ کے تابع کرنا، ادائیگیوں کے نقل سے بچنے اور فنڈز کی نگرانی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے فنڈز وصول کنندگان کی مختلف تفصیلات کا ڈیٹا بیس برقرار رکھنا، کم از کم 2/3 ارکان کے کورم کے ساتھ باقاعدگی سے اجلاس منعقد کرنا ہے۔

## سیلاب زدہ علاقوں میں پی ڈی ایم اے، فوج اور ایف سی کی امدادی سرگرمیاں جاری

موسیٰ خیل، سبی اور ڈیرہ بگٹی میں پی ڈی ایم اے کی طرف سے 100 خیمے اور 100 فوڈ پیکج فراہم، آرسی/ایف سی نے سبی میں 310 فوڈ پیکجز بھی تقسیم کیے

کیچ میں آرسی/ایف سی نے 100 فوڈ پیکجز تقسیم کیے، پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارکھان میں 100 خیمے، نوشکی میں 200 فوڈ پیکجز کیساتھ 100 خیمے تقسیم

24 گھنٹوں میں 227 مریضوں کا علاج کیا گیا، پی ڈی ایم اے کی جانب سے 90 سوگوار خاندانوں کو 10، 10 لاکھ روپے کے معاوضے کے چیکس کی تقسیم

کوئٹہ (پ ر) پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع کوہلو اور تحصیل میوند میں موسلا دھار بارش ہوئی۔ تاہم پنجگور، ہوشاب اور کیچ میں ہلکی بارش ہوئی جہاں سے 20 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ ضلع جھل مگسی کی تحصیل گنداخہ کے نواحی علاقوں میں سم ڈرین کے اوور فلو سے طغیانی آگئی۔ پی ڈی ایم اے نے آرسی/ایف سی کی مدد سے امدادی سرگرمیاں جاری...... بقیہ نمبر 53 صفحہ 10 پر

رکھیں۔ موسیٰ خیل، سبی اور ڈیرہ بگٹی میں۔ پی ڈی ایم اے کی طرف سے 100 خیمے اور 100 فوڈ پیکج فراہم کیے گئے۔ اس کے علاوہ آرسی/ایف سی نے سبی میں 310 فوڈ پیکجز بھی تقسیم کیے اور 117 مریضوں کے علاج کے لیے کلی ارکس ضلع قلعہ سیف اللہ میں ایک فری میڈیکل کیمپ قائم کیا۔ کیچ میں آرسی/ایف سی نے 100 فوڈ پیکجز تقسیم کیے۔ بلوچستان کے دیگر علاقوں کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو/امدادی سرگرمیاں تیز کر دی گئیں۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارکھان میں 100 خیمے، نوشکی میں 200 فوڈ پیکجز کے ساتھ 100 خیمے اور نصیرآباد میں 200 ٹینٹ اور 200 فوڈ پیکج فراہم کیے گئے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

## گریشہ' سیلاب متاثرین کیلئے ریلیف پیکج کی پہلی کھیپ پہنچادی گئی

دوسری کھیپ کل پہنچائی جائیگی' راستے بنانے کیلئے بھاری مشینری بھی پہنچائی جائیگی' ڈی سی خضدار

نال (آن لائن) گریشہ کے متاثرین کو ریلیف پیکج کی پہلی کھیپ پہنچائی اور دوسری کھیپ کل پہنچے گی، راستے بنانے کے لئے مشینری بھی علاقے پہنچائی جا ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سیلاب متاثرین کو ریلیف پیکج فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ آج ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی از خود گریشہ پہنچے جہاں انہوں نے وہاں کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

یہ دوسری بار ہے کہ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی گریشہ پہنچے ہیں اس بار وہ گریشہ بالی ون گریشہ بالی ٹو اور داردان کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے متاثرہ خاندانوں کی حوصلہ افزائی کی ان کے نقصانات کا جائزہ لیا اور متاثرہ خاندانوں کے لئے راشن کی پہلی کھیپ پہنچائی جب کی دوسری کھیپ کل پہنچے گی۔ متاثرہ علاقوں میں رہائش پذیر افراد کو راشن اور ٹینٹ فراہم کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر نال منیر احمد سومرو لیویز تحصیلدار اللہ داد فس کے اسٹاف اور لیویز اہلکار موجود تھے۔ سیلاب کے باعث اس سے قبل گریشہ گوارست اور اس بار گریشہ بالی کے دو حصے اور داردان متاثر ہو گئے تھے اور وہاں کے رہائشی گھر زیر آب آگئے تھے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی آج گریشہ کے عوام کے درمیان پہنچے اور ان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی ہر ممکن داد رسی کی جائے گی ضلعی انتظامیہ نے متاثرہ خاندانوں کو فراموش نہیں کیا ہے تمام متاثرہ لوگوں کو ریلیف پیکج اور خیمے فراہم کیے جائیں گے

## سیلاب متاثرین کے ساتھ ہیں' سیف اللہ کھیتران

تنہا نہیں چھوڑیں گے' کمشنر رخشان ڈویژن

کوئٹہ (خ ن) کمشنر رخشان ڈویژن میر سیف اللہ کھیتران نے کہا ہے کہ حکومت حالیہ بارشوں سے متاثر ہونے والوں کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے۔ مصیبت کی اس گھڑی میں عوام کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑینگے۔ جہاں پر حالیہ سیلابی ریلے میں سڑکیں تباہ ہوئی بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

ہیں انہیں فوری طور پر بحال کرنے کیلئے راستے بحال کرکے عوام کو

ریلیف فراہم کیا۔ اب الحمداللہ رخشان ڈویژن میں صورتحال کنٹرول میں ہیں رخشان ڈویژن میں سیلابی بارشوں سے نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے ضلعی انتظامیہ ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ امدادی ٹیمیں ضلع کے متاثرہ علاقوں میں مصروف عمل ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کسی بھی ناگہانی آفت سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت الرٹ ہیں جبکہ متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کی وہ خود نگرانی کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز کمشنر آفس میں سیلاب کی تباہ کاریوں کا تفصیلی جائزہ اجلاس میں کیا۔ اجلاس میں تمام ضلعی ڈپٹی کمشنرز اسسٹنٹ کمشنرز پولیس کے آفیسران لیویز آفیسران ہیلتھ آفیسران اور دیگر ضلعی آفیسران نے شرکت کی۔ جبکہ اس موقع پر کمشنر رخشان ڈویژن میر سیف اللہ کھیتران نے کہا کہ رخشان ڈویژن میں بارشوں کی وجہ سے بہت بڑی تباہی ہوئی ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

## جعفرآباد: پاسکو کی نااہلی، گندم کی ڈھائی لاکھ بوریاں خراب

حالیہ مون سون بارشوں نے محکمہ پاسکو جعفرآباد زون کی نااہلی کی قلعی کھول دی

گندم یوکرین سے منگوائی گئی تھی، قومی خزانے کا 2 ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوا

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ملک میں ایک طرف آنے کا بحران تو دوسری طرف محکمہ پاسکو جعفرآباد زون کی نااہلی سے گندم کی اڑھائی لاکھ بوریاں بارشوں میں خراب ہو گئیں (باقی صفحہ 4 نمبر 11)

جسکے باعث قومی خزانے کو دو ارب سے زائد مالیت کا نقصان پہنچا ہے بارشوں میں خراب ہونے والی گندم میں یوکرین سے منگوائی گئی 90 ہزار بوریاں بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ مون سون بارشوں نے جہاں ہر شعبہ جات کو متاثر کیا ہے وہاں محکمہ پاسکو جعفرآباد زون کی نااہلی کی قلعی بھی کھول کر رکھ دی ہے ربیع سیزن میں پاسکو نے جعفرآباد میں بڑے پیمانے پر گندم کی خریداری کی ساتھ ہی جنگ زدہ علاقے یوکرین سے بھی گندم منگوائی تاہم حالیہ مون سون بارشوں میں گندم کو محفوظ بنانے کے لیے پاسکو کی جانب سے خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے اربوں روپے مالیت کی گندم کو جعفرآباد کی تحصیل اوستا محمد کے نشیبی علاقے میں کھلے آسمان تلے اسٹاک کیا گیا کھلے آسمان تلے اسٹاک کی گئی گندم کو مون سون بارشوں نے بری طرح تباہ کر دیا ہے شدید بارشوں سے گندم کی اڑھائی لاکھ بوریاں خراب ہو گئی ہیں جنکی مالیت دو ارب روپے سے زائد بتائی گئی ہے اوستا محمد میں پاسکو جعفرآباد کے پروجیکٹ ڈائریکٹر سید ولید سلطان اور انچارج ویئر ہاؤس آصف علی سیال نے بتایا کہ پاسکو نے فی من گندم 2200 روپے کے حساب سے مقامی زمینداروں سے ایک لاکھ چالیس ہزار بوریاں خرید کیں جبکہ جنگ زدہ علاقے یوکرین سے 90 ہزار بوریاں منگوائی گئیں پاسکو کے پاس اپنا ویئر ہاؤس نہ ہونے کے باعث مقامی اور غیر ملکی خریدی گئی گندم کو کھلے آسمان تلے اسٹاک کیا گیا۔

کوئٹہ سے ٹرین سروس بدستور معطل

# پشین میں سیلابی ریلے میں بچی سمیت 3 افراد بہا کر لے گیا

**کوئٹہ کا کراچی سے زمینی رابطہ پھر منقطع، خانوزئی میں پانی گھروں میں داخل، پشین میں ڈیم ٹوٹ گیا، امدادی سرگرمیاں جاری**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + نامہ نگاران) بلوچستان میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری، پشین اور خانوزئی میں طوفانی بارش نے تباہی مچادی، سیلابی پانی گھروں میں داخل ہوگیا، کئی مکانات اور بجلی کے کھمبے گر گئے، دیوار گرنے سے ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے ایک بچی سمیت تین افراد زندگی کی بازی ہار گئے، جبکہ خدائیدادزئی ڈیم ٹوٹنے سے متعدد علاقے زیر آب آ گئے، بختیار آباد، ڈوکی، نوتال اور ڈیرہ مراد جمالی میں ٹریک بدستور سیلابی ریلوں کی زد میں، ٹرین سروس معطل، بدھ کو کوئٹہ سے بولان میل بھی روانہ نہیں کی گئی۔ بیلہ میں تیز بارشوں سے ندی نالوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی، سیلابی ریلے میں قومی شاہراہ کا بڑا حصہ بہہ گیا جس سے کراچی کوئٹہ کا زمینی راستہ ایک بار پھر منقطع ہوگیا مختلف مقامات پر چھ گاڑیوں کے سیلابی ریلوں میں بہہ جانے کی بھی اطلاعات ہیں۔ پشین نامہ نگار کے مطابق پشین میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے ایک بار پھر تباہی مچادی، سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے ایک بچی سمیت تین افراد زندگی کی بازی ہار گئے، جبکہ خدائیدادزئی ڈیم ٹوٹنے سے متعدد علاقے زیر آب آ گئے۔ تفصیلات کے مطابق افغان مہاجر کیمپ سرخاب میں قریبی پہاڑی سلسلوں سے آنے والے اونچے درجے کی سیلابی ریلوں کے بعد ندی نالوں میں طغیانی آ گئی، سیلابی ریلے میں دو افراد 35 سالہ نجیب اللہ ولد سردار محمد قوم الکوزئی اور احمد شاہ ولد محمد حسین بہہ گئے جن کی لاشیں پشین کے قریب سرخاب کراس سے برآمد ہوگئیں جبکہ کلی منزری میں ایک آٹھ سالہ بچی اندیبہ کی لاش قریبی ندی سے نکال لی گئی، طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے پشین کے نشیبی علاقوں ملکیار، سرخاب، منزری اور ڈوب خانزئی سمیت برشور، توبہ کاکڑی اور بوستان کے ملحقہ علاقے زیر آب آنے سے درجنوں مکانات منہدم ہوگئے۔ زرعی اجناس سمیت کھڑی فصلیں، باغات، سولر سسٹم اور ٹیوب ویل شدید متاثر ہوئے۔ خدائیدادزئی میں ڈیم کا ایک حصہ ٹوٹنے سے پانی کا ریلا ملحقہ علاقوں اور قریبی دیہات میں داخل ہوگیا جس سے پورا نشیبی علاقہ زیر آب آ گیا، متعدد علاقوں میں سیلابی ریلوں سے تباہی کی اطلاع پا کر ڈپٹی کمشنر پشین ظفر علی محمد حسنی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر پشین اعجاز سرور اور دیگر انتظامی حکام نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا، شدید طوفانی بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث علاقے کے کئی مقامات پر درجنوں کچے مکانات منہدم ہوگئے، جبکہ سیکڑوں ایکڑ پر فصلیں، باغات، سولر اور نلکے ٹیوب ویل تباہ ہوگئے۔ ادھر خانوزئی میں طوفانی بارش نے شدید تباہی مچادی، کئی مکانات گر گئے، سیلابی پانی گھروں میں داخل ہونے سے کچے مکانات کو شدید نقصان پہنچا، کلی داوگزئی میں کئی مکانات اور دیواریں گر گئیں، طوفانی بارش کی وجہ سے داوگزئی صاحبزئی اور ساگیزئی میکنل آباد اور بلوزئی کے گھروں میں پانی داخل ہوگیا، لوگ اپنی مدد آپ کے تحت پانی نکالنے میں مصروف ہیں، دوسری جانب شدید بارش کی وجہ سے علاقے میں بجلی کے کھمبے بھی گر گئے، علاقے میں شدید طوفانی بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصانات کا خدشہ ہے۔ مین روڈ پر دیوار گرنے سے ایک شخص شدید زخمی ہوا جسے طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر پشین ظفر علی بلوچ نے فوری طور پر بارش ختم ہوتے ہی متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا انہوں نے کہا کہ خانوزئی کے عوام کو اور انکے گھروں کو بھی شدید نقصان پہنچا، انہوں نے رات گئے متاثرہ خاندانوں میں انتظامیہ کے ذریعے خوراک اور کھانا بھی تقسیم کیا۔ دوسری جانب بختیار آباد، ڈوکی، نوتال اور ڈیرہ مراد جمالی کے علاقوں میں ٹریک بدستور سیلابی ریلوں کی زد میں ہے، جس کی وجہ سے اس روٹ پر ریلوے ٹریفک معطل ہے، ریلوے حکام کے مطابق بدھ 17 اگست کو کوئٹہ سے بولان میل کو روانہ نہیں کیا گیا، کیونکہ کراچی سے بھی گزشتہ روز بولان میل روانہ نہیں کی گئی تھی، سیلابی صورتحال کی وجہ سے کوئٹہ سے جانے والے مسافروں کو بھی بسوں اور ویگنوں کے ذریعے ہی سے جیکب آباد پہنچایا جارہا ہے اور اسی طرح وہاں سے آنے والے مسافروں کو جیکب آباد سے بھی بسوں اور ویگنوں کے ذریعے ہی لایا جارہا ہے، ریلوے حکام نے مزید بتایا کہ چمن پسنجر 4 دن بند رہنے کے بعد 17 اگست کو چمن روانہ ہوئی تھی کو واپسی پر قلعہ عبداللہ اور گلستان کے درمیان سیلابی ریلوں کی وجہ سے ریلوے پل کے متاثر ہونے کی وجہ سے چمن پسنجر کو قلعہ عبداللہ میں روک لیا گیا۔ واضح رہے کہ ڈی ایس ریلوے کوئٹہ ڈویژن نثار محمد خان کی خصوصی ہدایت پر ریسکیو ٹیم کوئٹہ سے بھی پہنچ گئی ہے، ریسکیو ٹیم ڈویژنل افسروں، ڈویژنل اسسٹنٹ اور سب ارڈینیٹ انچارج جز پر ہے گزشتہ روز ڈویژنل کمرشل اینڈ ٹرانسپورٹیشن افسر ابراہیم بلوچ نے مسافروں کو کھانا فراہم کرتے اور انہیں ویگنوں سے ٹرین اور ٹرین سے ویگنوں میں بٹھانے کے کام کی نگرانی کی، بی میں ٹیم نے مسافروں میں کھانا تقسیم کیا۔ ادھر پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے جاری بیان میں کہا گیا کہ ضلع کوہلو اور تحصیل میوند میں موسلادھار بارش ہوئی تاہم ہنگلور، ہوشاب اور پنجگور میں ہلکی بارش ہوئی جہاں سے 20 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ ضلع بجل کسی کی تحصیل گنداخہ کے نواحی علاقوں میں کم ذرین کے اور قلو سے طغیانی آ گئی۔ پی ڈی ایم اے نے آرمی اور ایف سی کی مدد سے امدادی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ موسیٰ خیل، سبی اور ڈیرہ بگٹی میں پی ڈی ایم اے کی طرف سے 100 خیمے اور 100 فوڈ پیکیج فراہم کئے گئے، اس کے علاوہ آرمی اور ایف سی نے سبی میں 310 فوڈ پیکیج تقسیم کئے اور 117 مریضوں کے علاج کے لئے کلی ارس ضلع قلعہ سیف اللہ میں فری میڈیکل کیمپ قائم کیا۔ نچ میں آرمی وایف سی نے 100 فوڈ پیکیج تقسیم کئے۔ بلوچستان کے دیگر علاقوں کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں تیز کردی گئیں۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارکھان میں 100 خیمے، نوشکی میں 200 فوڈ پیکیج کے ساتھ 100 خیمے اور نصیر آباد میں 200 ٹینٹ اور 200 فوڈ پیکیج فراہم کئے گئے ہیں۔ آرمی وایف سی نے نوشکی اور چمن میں بالترتیب 300 اور 249 فوڈ پیکیج سیلاب متاثرین میں تقسیم کئے۔ اوتھل میں آرمی وایف سی نے 77 مریضوں کے علاج کے لئے موضع کھاری، چھوڑے اور باکرہ میں تین فری میڈیکل کیمپ لگانے کے ساتھ 50 فوڈ پیکیج تقسیم کئے۔ نچ کے علاقوں پروم، مند، میرانی، ماشکیل اور یاسکیوڈ میں ایف سی کے چھ مفت میڈیکل کیمپ خدمات فراہم کررہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 227 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے 90 سوگوار خاندانوں کو 10 لاکھ روپے کے معاوضے کے چیکس کی تقسیم کے علاوہ وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی حکومت نے حالیہ سیلاب میں جاں بحق 90 افراد کے خاندانوں کو ایک ایک ملین روپے کی اضافی رقم بھی ادا کی۔ باقی ماندہ معاوضے کے معاملات کی تیز رفتاری سے جانچ کی جارہی ہے۔ پی ڈی ایم اے کی ادارہ جاتی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے، یونیسیف نے 80 گم بوٹ/ 80 رین کوٹ فراہم کئے اور 1122 ایمبولینسوں کے لئے فرسٹ ایڈ کٹس فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ پی ڈی ایم اے این ڈی ایم اے، آرمی، نیوی، ایئر فورس، ایف سی اور این جی اوز کے ساتھ مل کر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کی تکالیف کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ نامہ نگار ماجھی پور کے مطابق ماجھی پور اور مضافات میں شدید طوفانی موسلادھار بارش، علاقہ جل مگسی نشیبی علاقے زیر آب، گلیاں، بارش کا پانی گھروں میں داخل کچے مکانوں کو جزوی طور پر نقصان، گلیاں، سڑکیں اور بازار ندی نالیوں کا منظر پیش کرنے لگیں۔ دریں اثنا بیلہ کے نامہ نگار کے مطابق بدھ کی شام بیلہ میں بارش ہوئی تاہم شہر کے شمال مشرقی پہاڑی علاقوں میں تیز بارشوں نے ندی نالوں میں سیلابی صورتحال پیدا کردی اور سیلابی ریلے شاہوانی ہوٹل کے قریب قومی شاہراہ کا بڑا حصہ بہا کر لے گئے جس سے کراچی کوئٹہ کا زمینی راستہ ایک بار پھر منقطع ہوگیا، ضلعی ہیڈ کوارٹر اوتھل سے اطلاعات کے مطابق طوفانی بارشوں سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے اور پانی گھروں میں داخل ہوگیا، بارش اتنی تیز تھی کہ لوگوں نے اذانیں دینا شروع کر دیں، دوسری جانب مختلف مقامات پر چھ گاڑیوں کے سیلابی ریلوں میں بہہ جانے کی بھی اطلاعات ہیں جنہیں لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ کے رضاکار ریسکیو کرنے میں مصروف ہیں۔ تیز بارشوں کے سبب اوتھل اور بیلہ کی بجلی غائب اور موبائل نیٹ ورکس میں بھی مسلسل خلل رہا۔

## حکومت بلوچستان کی جانب سے سیلاب ریلیف اور بحالی فنڈ مینجمنٹ کمیٹی کا قیام

**ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے، ٹی او آرز بھی طے، اعلامیہ**

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خزانہ کے ایک اعلامیہ کے مطابق مجاز حکام کی پیشگی منظوری سے حکومت بلوچستان نے سیلاب ریلیف اور بحالی فنڈ مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دی ہے کمیٹی کے چیئرپرسن ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات ہوں گے۔ جب کہ کمیٹی کے ارکان میں سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری زراعت، سیکریٹری لائیو سٹاک، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے اور ایڈیشنل سیکرٹری بجٹ محکمہ خزانہ ہوں گے۔ مذکورہ کمیٹی درج ذیل ٹی او آرز پر کام کرے گی جن میں متاثرین کو ریلیف اور بحالی امداد کی فراہمی، متاثرین کے تباہ شدہ مکانات کی بحالی، زخمیوں اور ہلاکتوں کے لیے شہریوں / مقامی افراد کی مدد، متعلقہ محکموں / ایجنسیوں سے تجاویز وصول کرنا اور ریلیف کے لیے اہلیت کی میرٹ پر ہر تجویز کی جانچ کرنا، وزیراعلیٰ کی منظوری سے ایک سمری تیار کرنا جس میں مختصر ریمارکس کے ساتھ ریلیف کی فراہمی کی وجوہات اور ضرورت کے مطابق پیشگی ادائیگیاں تجویز کرنا، موصول ہونے والی منظوریوں کے مطابق نامزد بینک اکاؤنٹ سے مجاز دستخط کنندگان کو ادائیگی، ادائیگیوں پر مناسب مالیاتی کنٹرول قائم کرنے کے لیے متعلقہ محکموں / ایجنسیوں کو واضح ہدایات جاری کرنا اور اخراجات میں مالی استحکام کا مشاہدہ کرنا اور کھاتوں کو بیرونی یا اندرونی آڈٹ کے تابع کرنا، ادائیگیوں کے نقل سے بچنے اور فنڈز کی نگرانی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے فنڈز وصول کنندگان کی مختلف تفصیلات کا ڈیٹا بیس برقرار رکھنا، کم از کم 2/3 ارکان کے کورم کے ساتھ باقاعدگی سے اجلاس منعقد کرنا، اس سلسلے میں محکمہ خزانہ نیشنل بینک آف پاکستان سول سیکرٹریٹ برانچ کوئٹہ کے ساتھ مشترکہ طور پر "گورنمنٹ آف بلوچستان" فلڈ ریلیف اینڈ ری ہیبلی ٹیشن فنڈ" کے نام سے ایک نامزد آپریشنل بینک اکاؤنٹ کھولے گا ڈائریکٹر جنرل صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور ایڈیشنل سیکرٹری بجٹ محکمہ خزانہ کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ کھاتوں کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنائے، ایڈیشنل سیکرٹری بجٹ محکمہ خزانہ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ پی ڈی ایم اے اور محکموں / ایجنسیوں کے اکاؤنٹس کی کسی بھی معلومات کے لیے کال کرنے یا وصول شدہ فنڈ کے میں دستیاب فنڈز اور اخراجات کی جانچ پڑتال کرے گا۔ کوئی بھی محکمہ / ایجنسی فنڈز کی وصولی میں کوئی رقم یا ریلیف اور بحالی کی وجہ سے کوئی ذمہ داری عائد نہیں کرے گا جب تک کہ مذکورہ بالا فنڈ مجاز اتھارٹی سے منظور نہ ہو یا فنڈ اصل میں موصول ہو۔

## بلوچستان میں سیلاب متاثرین کو سانپ اور بچھو کاٹ رہے ہیں، طاہر بزنجو

**امدادی آپریشن سست، ہیضے کی وبا پھیل گئی، حکومتی امداد اصل متاثرین کو پہنچائی جائے، بیان**

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سینیٹر طاہر بزنجو نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، بلوچستان میں بڑے پیمانے پر سیلاب متاثرین کو سانپ اور بچھو کاٹ رہے ہیں اور گندا پانی پینے کی وجہ سے ہیضے کی وبا پھیل رہی ہے، حکومت فوری طور پر ان متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کی سہولیات سمیت پینے کا صاف پانی مہیا کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سیلابی ریلوں نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے لیکن بلوچستان میں بارشیں تباہ کن ثابت ہوئی ہیں اس وقت سیلابی ریلوں اور بارشوں سے 184 افراد اپنی جان کی بازی ہار چکے ہیں لیکن وہاں پر امدادی آپریشن سست روی کا شکار ہے، ہماری اطلاعات کے مطابق سیلاب متاثرین کو بلوچستان میں بڑے پیمانے پر سانپ اور بچھو کاٹ رہے ہیں اور گندا پانی پینے کی وجہ سے ہیضے کی وبا پھیل رہی ہے، میری حکومت سے گزارش ہے کہ فوری طور پر میڈیکل سہولیات دی جائیں دوسرا پینے کیلئے صاف پانی مہیا کیا جائے، جو امداد حکومت دے رہی ہے۔

## سیلاب متاثرین کیلئے عملی طور پر اقدامات کیے جائیں، چنگیز جمالی

**حکومت، پی ڈی ایم اے زبانی جمع خرچ اور فوٹو سیشن تک محدود ہیں، روزی کاکڑ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ اور سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند خان جوگیزئی نے بارشوں اور سیلابی ریلوں سے جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے اکثر علاقوں میں متاثرین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ نااہل صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے صرف زبانی جمع خرچ میں مصروف اور متاثرین کی امداد کرنے میں بری طرح ناکام ہیں وفاقی اور صوبائی حکومتیں فوری طور پر متاثرین کی عملی طور پر امداد کو یقینی بنائیں تاکہ کوئی بھی انسانی المیہ پیدا نہ ہو، رہنماؤں نے کہا کہ قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، نصیر آباد، ڈیرہ مراد جمالی، لسبیلہ، خضدار، بیجگور، موسیٰ خیل سمیت بلوچستان بھر میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے لوگوں کے مال مویشی، گھریلو ساز و سامان اور مکانات پانی کی نذر ہو چکے ہیں انہوں نے کہا کہ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر قائدین اور کارکن مختلف علاقوں میں اپنی مدد آپ کے تحت متاثرین کی امداد میں مصروف ہے لیکن حکومتی مشینری کہیں نظر نہیں آ رہی۔

## حکومتی دعوؤں کے برعکس متاثرین سیلاب احتجاج پر مجبور ہیں، جمعیت

**متاثرین کی ہر ممکن مدد کیساتھ سیاسی جماعتیں و دیگر تنظیمیں بھی بھرپور تعاون کریں، بیان**

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے بیان میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ بارشوں سے ہونے والی تباہی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ مون سون بارشوں نے تباہی مچادی، دو سو سے زائد افراد جاں بحق جبکہ ہزاروں ایکڑ کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں، دوسری جانب صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرین کو امداد فراہم نہیں کی گئی، جس کے باعث مسلم باغ اور دیگر علاقوں میں متاثرین نے قومی شاہراہیں بلاک کیں، صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ اس سلسلے میں متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے اور ساتھ ہی سیاسی جماعتوں اور دیگر تنظیمیں بھی متاثرین کی مدد کے لئے بھرپور تعاون کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں لسبیلہ، مستونگ، خانوزئی، قلعہ عبداللہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، زیارت، بارکھان، کوہلو اور موسیٰ خیل سمیت دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی جس کی وجہ سے لوگ دو وقت کی روٹی کے لئے ترس رہے ہیں، صوبائی حکومت کی جانب سے دعوے کئے جا رہے ہیں کہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے مگر دوسری طرف متاثرین مختلف مقامات پر قومی شاہراہوں کو بلاک کر کے امداد کیلئے احتجاج کر رہے ہیں، بیان میں کہا گیا کہ اس وقت متاثرین کو امداد کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں حکومت کو چاہئے کہ جو دعوے اخبارات میں کئے جا رہے ہیں وہ دعوے زمین پر کر کے عوام کو فوری طور پر امداد فراہم کی جائے جمعیت متاثرین کے ساتھ ہے۔

## پشین اسٹاپ سے کوئلہ پھاٹک کی طرف شاہراہ بھی کھولی جائے، جماعت اسلامی

**حالی روڈ، خوجک روڈ کو کھولنے اور وی آئی پی موومنٹ کیلئے ٹریفک بلاک نہ کرنے کا بھی خیر مقدم، مولانا ہاشمی**

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی، جنرل سیکرٹری مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، نائب امراء مولانا عبدالکبیر شاکر، بشیر احمد ماندائی، ڈاکٹر عطاء الرحمان، زاہد اختر بلوچ، میر محمد عاصم سنجرانی، حافظ محمد اسماعیل مینگل، امیر ضلع کوئٹہ حافظ نور علی، جنرل سیکرٹری پروفیسر سلطان محمد کاکڑ نے نئے کور کمانڈر کی جانب سے طویل عرصے سے بند حالی روڈ، خوجک روڈ کو کھولنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے انکا شکریہ ادا کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ پشین اسٹاپ سے کوئٹہ پھاٹک کی جانب جانے والے آدھے روڈ پر فورسز نے دیوار لگائی ہے، کور کمانڈر اس مین روڈ کو بھی کھلوا دیں اور زرغون روڈ کو بھی وی آئی پی موومنٹ پر تمام پہر بند ہونے کا نوٹس لیکر اس کو بھی کھول دیں اور یہ صرف اعلانات اور چند دن کے بعد واپس بند کرنے تک نہ ہوں۔ انہوں نے نئے کور کمانڈر کی جانب سے صوبہ بھر میں وی آئی پی موومنٹ کیلئے ٹریفک بلاک نہ کرنے کا بھی خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ بھر بالخصوص وی آئی پی موومنٹ کے نام پر ٹریفک بند کر کے شاہراہوں کو بلاک کرنے کی وجہ سے شہریوں کو بہت تکلیف ہوتی ہے، وی آئی پیز کا عوام کو کوئی فائدہ تو نہیں البتہ وی آئی پی موومنٹ کے نام پر مریض، طلباء، عوام، تاجر و دکانداروں کیساتھ ٹرانسپورٹرز کو تنگ کیا جاتا ہے، جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے کہا کہ شہریوں و عوام کی مشکلات و مسائل پر آواز اٹھانے اور ان کو اجاگر کر کے حل کرنے کے ہر قدم کا خیر مقدم کیا جائیگا۔ منتخب حکومت، نمائندوں اور انتظامیہ کو بھی شہریوں کے مسائل پر آواز اٹھانے کیساتھ ان کو حل کرنا چاہیے۔ شہری کور کمانڈر کے اس اقدام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور خوجک روڈ، حالی روڈ، زرغون روڈ اور پشین اسٹاپ سے کوئلہ پھاٹک کی طرف شاہراہ کو کھولنے سے عوام تاجر و شہری کے مسائل میں کمی آئیگی۔

## نوجوانوں میں بڑھتا منشیات کا رجحان لمحہ فکریہ ہے، ایچ ڈی پی

**شہر میں منشیات کے استعمال میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، حکومت و انتظامیہ صورتحال کا نوٹس لیں**

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں کوئٹہ کے کئی علاقوں بالخصوص ڈیم ہزارہ قبرستان کے اطراف پہاڑ کے دامن اور ہزارہ ٹاؤن کے اطراف میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال اور نئی نسل کی ایک بڑی تعداد کے منشیات کی لت میں مبتلا ہونے کے عمل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ منشیات کا استعمال اس قدر بڑھ چکا ہے کہ تعلیمی اداروں کے بچے درس و تدریس سے بھاگ کر مخصوص ٹھکانوں میں جا کر منشیات کا استعمال شروع کرتے ہیں جبکہ والدین اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ انکے بچے تعلیم حاصل کرنے کیلئے تعلیمی اداروں میں گئے ہیں بالخصوص بعض علاقائی کالجز کے بچے اس عمل سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ لگتا ہے کہ منشیات فروشوں کی سرپرستی میں بعض تھانوں کے افسران بھی ملوث ہیں یہی وجہ ہے کہ کوئٹہ شہر میں منشیات کے استعمال میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ بیان میں صوبائی حکومت، محکمہ داخلہ اور پولیس حکام سے صورتحال کا نوٹس لیکر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 AUG 2022 Page No. 11


## کسی کے اغواء میں ملوث نہیں گھریلو مسئلے کو سیاسی رنگ دیا جارہا ہے، مشتاق تھوانی

**گل حسن نے دھوکے میں رکھا خواتین کو بلوچی رسم ورواج کے تحت گھر میں پناہ دی، پریس کانفرنس سے خطاب**

خضدار (نامہ نگار) باغبانہ تھوانی سے تعلق رکھنے والے میر مشتاق احمد تھوانی نے کہا ہے کہ ہم کسی کے اغواء میں ملوث نہیں مجھ سمیت دیگر معتبرین کے خلاف سوشل میڈیا پر جو پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے وہ حقائق کے برعکس ہے، اصل حقیقت یہ ہے کہ گل حسن تھوانی میرے گھر میں دو خواتین کو لایا چونکہ میں علاقے کا معتبر ہوں میں نے خواتین کو پناہ دی بعد ازاں ان خواتین کو عزت و احترام کے ساتھ لیویز کے حوالے کردیا۔ مجھے گل حسن اور عبدالقادر تھوانی نے دھوکے میں رکھا اب میں گل حسن تھوانی اور عبدالقادر تھوانی سے قبائلی فیصلہ چاہتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قبیلہ کے دیگر معتبرین بھی موجود تھے۔ میر مشتاق احمد تھوانی نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی اس مسئلے کی تہہ تک پہنچنے کی بجائے ہمارے اس خانگی مسئلے کو سیاسی بنا کر گل حسن تھوانی اور عبدالقادر تھوانی کی حمایت کررہی ہے حالانکہ ہم نے تمام صورتحال کے متعلق نیشنل پارٹی کے رہنماء میر عبدالرحیم کرد کو آگاہ کردیا ہے میر مشتاق احمد نے کہا کہ میں ایک عزت دار خاندان سے تعلق رکھتا ہوں یہ میری ذمہ داری تھی کی خواتین کے سروں پر چادر رکھ کر انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھوں اور میں نے بلوچی رسم و رواج کے مطابق ایسا کیا مگر اب اصل صورتحال سامنے آگئی گل حسن تھوانی اور اس کے بھائی عبدالقادر تھوانی نے ان خواتین کے متعلق مجھے دھوکے میں رکھا یہ تو شکر ہے کہ میں نے خواتین کو پناہ دیتے وقت اس تمام صورتحال سے ضلعی انتظامیہ، قبائلی معتبرین اور لیویز کو باقاعدہ آگاہ رکھا تھا۔ چونکہ گل حسن تھوانی اور عبدالقادر تھوانی اس مسئلے پر مجھے دھوکے میں رکھا خواتین کو میری پناہ میں دی اس دھوکے کے حوالے سے میں بلوچی رسم و رواج کے مطابق عبدالقادر تھوانی اور گل حسن تھوانی سے فیصلہ چاہتا ہوں اس فیصلے کے لیے میں نے جھالاوان کی ایک قبائلی شخصیت کو فیصلہ کرنے کی درخواست دی ہے باقی میں یہ وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ نہ میں کسی کے اغواء میں ملوث ہوں اور نہ ہی اس طرح کے کسی عمل میں شامل ہوں میر مشتاق احمد تھوانی نے کہا کہ گزشتہ کل سے ہمارے مسئلے کو لیکر قبائلی معتبرین و معززین کے خلاف جو پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے وہ قابل مذمت ہے۔

## ملازمین تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کا احتجاجی اساتذہ کی حمایت کا اعلان

**22 اگست کو دھرنا، تالہ بندی، بیساتھ شٹر ڈاؤن ہوگا، مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو قومی شاہراہیں بند کردینگے، قائدین**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ملازمین تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوی ایشن آئینی بلوچستان کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حکومت نے مطالبات تسلیم نہ کئے تو 22 اگست کو ہاکی چوک پر احتجاجی جلسہ کیا و دھرنا دینے کے ساتھ تمام دفاتر کی تالہ بندی اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی جائے گی اگر پھر بھی مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو 24 اگست کو تمام قومی شاہراہیں بند کردی جائیں گی، یہ بات ملازمین اتحاد ایکشن کمیٹی کے چیئرمین منیر بلوچ، خان زمان، پروفیسر کلیم اللہ بڑیچ، بی این پی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ، قاسم خان، حسن بلوچ، خان زمان بلوچ شاہجہان کجر و دیگر نے کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوی ایشن آئینی نے 18 جولائی سے احتجاجی کیمپ لگا رکھا ہے اور مطالبات پر عملدرآمد کیلئے تادم مرگ بھوک ہڑتال شروع کررکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز کے اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ 22 اگست کو بلوچستان نیشنل پارٹی، نیشنل پارٹی، کاکڑ جمہوری پارٹی، بلوچستان پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوی ایشن، سیسا بلوچستان، سیسا (حقیقی) بلوچستان، ایپکا بلوچستان، آل پاکستان لیبر فیڈریشن، پیرا میڈیکل اسٹاف فیڈریشن، ورکرز فیڈریشن، ٹریڈ یونینز ڈیفنس کمیٹی، بلوچستان بار کونسل، پیپلز لیبر بیورو، پی ڈبلیو ڈی ایمپلائز یونین، کینال یونین، میٹروپولیٹن کارپوریشن اتحاد، ایپکا بلوچستان منیر گروپ، ریڈ ورکرز فرنٹ، جونیئر ٹیچرز ایسوی ایشن، یونیورسٹی ایمپلائز، بلوچستان یونیورسٹی اکیڈمک اسٹاف ایسوی ایشن، تاجر برادری کے زیر اہتمام میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ سے ریلی اور ہاکی چوک پر جلسہ و احتجاجی دھرنا دیا جائے گا اس روز تمام دفاتر کی تالہ بندی سمیت شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی اگر اس کے بعد بھی مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو 24 اگست کو تمام قومی شاہراہیں بند کردی جائیں گی۔


MASHRIQ QUETTA


## شہداء کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، بی این پی

**بی این پی نے کبھی بھی اصولوں پر سودا بازی کی نہ ہی نظریاتی سیاست کو کمزور کرنے کیلئے عارضی مراعات ومفادات کو ترجیح دی، موسیٰ بلوچ**

**ہماری جدوجہد کا اولین مقصد اور ہدف بلوچ قوم کے ساحل وسائل جغرافیہ کی حفاظت کرنا تمام تر چیزوں سے مقدم ہے، غلام نبی مری**

**شہید نواب امان اللہ زہری اور انکے ساتھیوں کی قربانیوں کے بغیر بلوچ قومی تحریک نامکمل ہے، آغا خالد شاہ دلسوز ودیگر کا ریفرنس سے خطاب**

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام پارٹی کے سرکردہ دیانی رہنماء شہید نواب امان اللہ خان زہری ان کے کم سن نواسہ شہید میر مردان خان زہری اور ان کے ساتھیوں شہید سکندر گورشانی اور شہید شرف زہری کی تیسری برسی کے سلسلے میں کلی میر سوراب خان قمبرانی میں پارٹی کے سینئر رہنماء حاجی عبدالروف کے رہائش گاہ میں تعزیتی ریفرنس کا جلسہ منعقد ہوا جلسے کی صدارت شہداء کے تصویر......


بقیہ نمبر29 صفحہ 10 پر


سے کرائی گئی جبکہ مہمان خاص پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، اعزازی مہمانان سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے اراکین بی این پی کوئٹہ غلام نبی مری، آغا خالد شاہ دلسوز اور حاجی ولی محمد لہڑی تھے ریفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا سعادت حاجی سعد اللہ ابابکی نے حاصل کی جبکہ اسٹیج کے فرائض رضا جان شاہیزئی نے سرانجام دیا شہدائے بلوچستان شہید نواب امان اللہ خان زہری اور ان کے ساتھیوں کی عظیم قربانیوں کی یاد میں ایک منٹ کھڑے ہوکر خاموشی اختیار کی گئی تعزیتی ریفرنس کے جلسے سے موسیٰ بلوچ، غلام نبی مری، آغا خالد شاہ دلسوز، حاجی ولی محمد لہڑی، ملک محی الدین لہڑی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، میر محمد کرم ہنکڑی، پرنس رزاق بلوچ، حاجی عبدالروف قمبرانی، رضا جان شاہیزئی، کامریڈ نثار احمد لاشاری، نصیر قمبرانی، لالا عبدالغفار مینگل اور حاجی سعید اللہ ابابکی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہید نواب امان اللہ خان زہری اور ان کے ساتھیوں کے شہادت اور جدوجہد و قربانیوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہ شہدائے کی خاندان ہے کہ جن کے بغیر بلوچ قومی تحریک نامکمل ہے جنہوں نے پوری زندگی بلوچ قومی تحریک اور بلوچ وطن کی حفاظت کیلئے گزارتے ہوئے جدوجہد کی اور آخر میں اپنے جانوں کے نذرانہ دینے سے بھی دریغ نہیں کیا انہوں نے کہا کہ بی این پی شہداء کی وہ جماعت ہے کہ جنہوں نے ہر شکل اور آمریت کے ادوار سے لیکر بلوچ قوم اور بلوچستان میں ہونے والے ناانصافیوں ظلم و جبر قومی نابرابری استحصال کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے قومی حقوق کی جدوجہد کو ایندھن فراہم کرتے ہوئے آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا بلوچستان کی قدرتی دولت ساحل وسائل شناخت اور جغرافیہ ان شہداء کے جدوجہد اور قربانیوں کی بدولت آج وجود رکھتا ہے بی این پی کی مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے بی این پی شہداء کے فکر و فلسفہ کو پروان چڑھانے کے خاطر نظریاتی اور شعوری سیاست پر یقین رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کی قومی حقوق کی جدوجہد کے خاطر بی این پی کے درجنوں رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنے جانوں کا نذرانہ پیش کرکے یہ ثابت کردیا کہ وہ سیاسی کارکنوں اور شہداء کی سب سے بڑی نمائندہ جماعت ہے جو پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں قومی تحریک کو آگے بڑھاتے ہوئے اصولوں پر ڈٹے ہوئے ظلم اور آمر قوتوں کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کے مانند کھڑے ہوکر بلوچ قومی سوال کو سیاسی اور جمہوری انداز میں متعارف کرانے اور ساحل وسائل کی واک و اختیار حق حاکمیت کیلئے جدوجہد میں مصروف عمل ہے بی این پی کی جدوجہد یہاں کے عوام کیلئے ایک کھلی کتاب کی مانند ہے جو قربانیوں سے بھری پڑی ہے یہی وجہ ہے کہ بی این پی نے کبھی بھی اصولوں پر سودا بازی نہیں کی اور نہ نظریاتی سیاست کو کمزور کرنے کے خاطر عارضی مراعات و مفادات کو ترجیح دیا بی این پی نے یہاں کے عوام کے ساتھ لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے الیکشن کے دوران جو وعدہ کیا تھا اس کو پورا کرنے کیلئے ملکی اور صوبائی سطح پر جس انداز میں لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے جدوجہد کررہی ہے اس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ہے بی این پی پشتون قوم کے ایک رول ماڈل آئیڈیل جماعت کی حیثیت میں بلوچ قومی سوال ساحل وسائل واک و اختیار کی جدوجہد کو دلیل سیاسی اور جمہوری انداز میں حل کرنے کی جدوجہد میں مصروف عمل ہے مراعات و مفادات کی صورت میں بی این پی کے جدوجہد کے آگے رکاوٹیں کھڑے کرکے مشکلات پیدا کرنے اور شکست نہیں دے سکتے کیونکہ ہمارے جدوجہد کی اولین مقصد اور ہدف بلوچ قوم کی ساحل وسائل جغرافیہ کی حفاظت کرنا تمام تر چیزوں سے مقدم ہے اور ہم اس جدوجہد کو عبادت کا درجہ دیتے ہوئے عوام کو کسی بھی صورت میں مایوس نہیں کرینگے اس موقع پر سابق ضلعی سیکرٹری اطلاعات اسد سفیر شاہوانی، سوشل میڈیا کے ممبر میر سراج الہڑی، بسم اللہ سالانی، ڈاکٹر عباس لاشاری، حمید بارنی، حاجی محمد صادق مینگل، بابل زہری، عامر شاہوانی، ملک عبدالکریم مینگل، کامریڈ مرتضیٰ مینگل، ظہور احمد کرد کے علاوہ علاقے کے معتبرین اور پارٹی کے کارکنان بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 AUG 2022 Page No. 12


## دکی میں تہرے قتل کی لرزہ خیز واردات

# بھائی نے بہن، بہنوئی اور 5 سالہ بھانجے کی جان لے لی

### وقاص نے خاتون اور بچے کو گھر میں پھندا لگا کر قتل کیا، بہنوئی کو گولی ماردی، ملزم بیوی سمیت گرفتار، آلہ قتل برآمد

دکی (نامہ نگار) تہرے قتل کی لرزہ خیز واردات، درندہ صفت بھائی نے بہن، بہنوئی اور انکے 5 سالہ بیٹے کو قتل کردیا، قاتل کو اہلیہ سمیت گرفتار کرلیا گیا، پولیس نے تہرے قتل کا مقدمہ درج کرلیا، پولیس ایس ایچ او محمد شریف موسیٰ خیل کے مطابق دکی کے علاقہ رباط میں درندہ صفت بھائی نے اپنی بہن مسماۃ سعدیہ، اسکے شوہر سیف اللہ ولد خدا بخش اور 5 سالہ بھانجے احسان اللہ کو اپنے گھر میں گلے میں پھندا ڈال کر قتل کردیا جبکہ بہنوئی کو گولی ماردی، اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ہسپتال منتقل کردیے قاتل واردات کے بعد اہلیہ کیساتھ کوئٹہ فرار ہورہا تھا کہ کچلاک پولیس نے گرفتار کرکے دکی پولیس کے حوالے کردیا۔ قاتل نے پولیس کے سامنے جرم کا اعتراف کیا، اس کی نشاندہی پر واردات میں استعمال کی گئی بندوق برآمد کرلی، مقتول سیف اللہ اور قاتل وقاص آپس میں چچازاد بھائی ہیں جو دو ماہ قبل ضلع سانگھڑ سے دکی آئے تھے اور بطور کسان کام کررہے تھے دونوں ایک ہی گھر میں اپنی اپنی فیملی کیساتھ رہائش پذیر تھے قتل کی وجوہات معلوم نہ ہوسکیں، پولیس نے تہرے قتل کا مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی۔ ضروری کارروائی کے بعد لاشوں کو ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔

### کوئٹہ: ایف سی کی چوکی پر دستی بم حملہ، 2 راہگیر زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ گوہر میدانی میں ایف سی کی چوکی پر دستی بم سے حملہ دھماکے سے دو راہگیر زخمی ہوگئے۔ پولیس کے

(بقیہ صفحہ ...)

مطابق سریاب روڈ ریلوے پٹڑی کے قریب گوہر میدانی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ایف ڈی کی چوکی پر دستی بم سے حملہ کیا بم چوکی کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں وہاں سے گزرنے والے دو راہگیر زخمی ہوئے دھماکے کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے دھماکے کی آواز دور دور تک سنائی دی گئی زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کردیے سریاب پولیس تھانہ مزید کارروائی کررہی ہے۔

### قلات: دو مفرور ملزمان گرفتار

قلات (نامہ نگار) قلات پولیس نے کوہنگ میں چھاپہ مار کر مفرور ملزمان سرفراز، جہانزیب پسران عبدالکریم اقوام نیچاری ساکنان کوہنگ قلات کو گرفتار کرلیا ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

### کوئٹہ: موٹر سائیکل سواروں پر فائرنگ، ایک جاں بحق، دوسرا زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب پل پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ڈھاڈر کے رہائشی عبداللطیف اور پیرداد موٹر سائیکل پر بازار سے سریاب جارہے تھے سریاب پل پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار ان پر فائرنگ کرکے فرار ہوگئے۔ جسکے نتیجے میں عبداللطیف موقع پر جاں بحق جبکہ پیرل زخمی ہوگیا۔ فائرنگ کے باعث پل پر ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

### بھتیجے کے قتل کے ملزم چچا نے گرفتاری دیدی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون آباد میں بھتیجے کو قتل کرنے والے چچا نے بجلی گھر تھانے میں گرفتاری دے دی۔ پولیس کے مطابق پشتون آباد میں منگل کو بچوں کی لڑائی پر اشرف خان نے فائرنگ کرکے اپنے نوجوان بھتیجے خالد خان کو ہلاک کردیا تھا اور موقع سے فرار ہوگیا تھا۔ گزشتہ روز قاتل چچا نے بجلی گھر تھانے میں پیش ہوکر گرفتاری دے دی۔

### پنجگور: زمین کے تنازع پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے کوہ سبز میں زمین کے تنازع پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا لیویز کے مطابق جاں بحق شخص کی شناخت نیک بخت کے نام سے ہوئی ہے۔

### نوشکی: پٹرول لیجانے والی گاڑی پر فائرنگ، ہزاروں لیٹر تیل جل گیا

نوشکی (نامہ نگار) آر سی ڈی شاہراہ این 40 پر گلنگور کے قریب پٹرول لے جانے والی پک اپ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں گاڑی میں آگ لگ گئی جس کی وجہ سے پک اپ گاڑی اور لاکھوں روپے مالیت کا ہزاروں لیٹر پیٹرول جل کر خاکستر ہوگیا تاہم ملزمان گاڑی میں فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے مزید تفتیش نوشکی لیویز کررہی ہے۔

### قلعہ عبداللہ: دو ڈاکو رنگے ہاتھوں گرفتار، اسلحہ و مسروقہ موٹر سائیکل برآمد

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) رسالدار علی محمد اور نائب رسالدار لیویز محمد نعیم نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ منگل کی صبح کوئٹہ چمن شاہراہ کلی وادیان کے قریب لوٹ مار کررہے تھے کہ لیویز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزمان عبدالثانی اور رفیع اللہ ولد محمد شفیع سکنہ جنگل پیر علی زئی کو ٹی ٹی پسٹل اور مسروقہ موٹر سائیکل سمیت گرفتار کرلیا۔

### دالبندین: لیویز وردی میں ملبوس ڈاکوؤں کی لوٹ مار، مزاحمت پر ایک شخص زخمی

دالبندین (نامہ نگار) امین آباد پوسٹ کے قریب لیویز کی وردی میں ملبوس ڈاکوؤں نے گاڑی میں سوار عطاء اللہ نامی شخص کو تلاشی کے بہانے لوٹنے شروع کردیا اور مزاحمت پر فائرنگ کرکے عطاء کو زخمی کردیا اور کچھ سامان لوٹ کر فرار ہوگئے لیویز نے بھی واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ملزمان کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

Century Express Quetta

# بلوچستان یونیورسٹی میں دو طلباء تنظیموں کے کارکن لڑ پڑے

### پرامن احتجاج کررہے تھے کہ ایک طلباء تنظیم نے پولیس کی موجودگی میں حملہ کیا، طلباء

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونیورسٹی میں بلوچ طلباء کی دو تنظیموں کے کارکن آپس میں گتھم گتھا ہوگئے ایک دوسرے پر تشدد کیا، بی ایس او کا واقعہ کیخلاف سریاب روڈ پر احتجاج شاہراہ کو ٹریفک کیلئے معطل کردیا۔ مظاہرے سے بی ایس او کے رہنماؤں نے خطاب (باقی صفحہ 7 نمبر 17)

کرتے ہوئے کہا کہ بدھ کے روز طلباء کو درپیش مسائل جن میں فیسوں میں اضافے، ٹرانسپورٹ کی کمی، کینٹینز میں اشیاء خورد و نوش کی مہنگے داموں فروخت، یونیورسٹی کے پرامن ماحول کو خراب کرنے ودیگر مسائل کیخلاف یونیورسٹی کے اندر آرٹ فیکلٹی کے سامنے بی ایس او کے طلباء پرامن احتجاج کررہے تھے اس دوران بی ایس او (مینگل) کے کارکنوں نے پولیس اور انتظامیہ کی موجودگی میں ہمارے احتجاج پر حملہ کرکے ہمارے ساتھیوں کو زخمی کیا طالبات سے بینرز چھین کر انہیں بھی زدوکوب کیا گیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مذکورہ تنظیم انتظامیہ اور پولیس کی سرپرستی میں آئے روز عام طلباء پر تشدد کرکے انہیں زدوکوب کررہی ہے کچھ عرصہ قبل بھی ایک طالبعلم کے مسئلہ کو بلوچ اور پشتون طلباء کا مسئلہ قرار دے کر فسادات برپا کرنے کی کوشش کی گئی، انہوں نے کہا کہ مذکورہ طلباء تنظیم کے تشدد سے ہمارا ایک ساتھی کامریڈ شیرباز شدید زخمی ہوا ہے جو سول ہسپتال کے ایمرجنسی میں زیر علاج ہے۔ ہماری بردار تنظیم جو خود کو طلباء کے حقوق کی جدوجہد کا علمبردار کہتی ہے اس نے ہمارے پرامن احتجاج کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی جو باعث افسوس ہے۔

INTEKHAB QUETTA

### خاران، نامعلوم مسلح افراد طالب علم کم عمر نوجوان کو اغواء کرکے ساتھ لے گئے

خاران (نامہ نگار) ذرائع کے مطابق گزشتہ شب خاران کراچی روڈ پر واقع نجی ہوٹل سے نامعلوم مسلح افراد نے طالب علم کم عمر نوجوان سہیل سُمر ولد مرحوم عبداللہ سُمر ساکن گواش روڈ شہر خاران کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے واضح رہے گزشتہ کئی مہینوں سے بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

خاران شہر و گرد و نواح میں کئی نوجوانوں کی لاپتہ ہونے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔

### سریاب روڈ پر فائرنگ سے پٹواری عبداللطیف جاں بحق، ساتھی زخمی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ایک زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر واقع بلوچستان پل پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے پٹواری عبداللطیف جاں بحق جبکہ ساتھی زخمی ہوگیا۔ پولیس نے لاش اور زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا جہاں ضروری بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5 Dated: 18 AUG 2022 Page No. 13


## گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کردگاپ

# ٹیچر کا بہیمانہ تشدد، طالبہ کا ہاتھ توڑ ڈالا

**نویں کی "ردا" کو کمرہ جماعت کے دروازے کے پاس کھڑی ہونے پر سزا، بے ہوش ہوگئی، بچانے کیلئے معافی مانگنے پر ساتھی طالبات کو بھی مارا، کلاس میں چیخ پکار، زخمی طالبہ اسپتال منتقل**

**تمام پہلوؤں کا جائزہ لیکر استانی کیخلاف کارروائی کی جائیگی (ڈی ای او مستونگ عائشہ) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو درخواست دیں، ڈائریکٹر اسکولز واحد شاکر کا مختصر جواب، فون کاٹ دیا**

**والدین اور طالبات میں تشویش کی لہر، بچیوں کی تعلیم متاثر ہونے کا خدشہ، اہل علاقہ کا وزیراعلیٰ بلوچستان سے طالبات پر تشدد کرنے والی استانی کے خلاف سخت ایکشن لینے کا مطالبہ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسکولوں میں جسمانی سزا پر پابندی کے باوجود کردگاپ میں بااثر استانی کے بہیمانہ تشدد سے طالبہ کا ہاتھ ٹوٹ گیا جس کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کردیا گیا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ضلع انتظامیہ کارروائی کرنے سے گریزاں ہیں، سوشل میڈیا پر خبر وائرل ہونے کے بعد محکمہ تعلیم کے حکام کو ہوش آ گیا، واقعے کے بعد والدین اور طالبات میں تشویش کی لہر دوڑ گئی، بچیوں کی تعلیم متاثر ہونے کا خدشہ ہے، اہل علاقہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ طالبات پر تشدد کرنے والی استانی کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے، تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کردگاپ کی ٹیچر نے گزشتہ روز نویں جماعت کی طالبہ "ردا" کو اس لئے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا، وہ کلاس روم کے دروازے کے پاس کھڑی تھیں، استانی کے تشدد سے طالبہ کی حالت غیر ہوگئی جس کے بعد 2 طالبات معافی مانگنے کیلئے گئیں مگر اس پاداش میں استانی نے انہیں بھی تشدد کا نشانہ بنا دیا، استانی کے تشدد سے "ردا" بے ہوش ہوگئیں جس پر کلاس کے دیگر طالبات نے رونا شروع کیا، تب استانی نے اسے چھوڑ دیا، استانی کے تشدد سے "ردا" کا ہاتھ ٹوٹ گیا، اسے بے ہوشی کی حالت میں اسپتال منتقل کردیا گیا، نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اہل علاقہ نے روزنامہ "92 نیوز" سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ استانی کی جانب سے طالبات پر تشدد کے واقعات معمول بن گئے ہیں مگر بااثر ہونے کی وجہ سے کوئی بھی نوٹس نہیں لیتا، استانی طالبات کو طعنے بھی دیتی ہیں جو غیر اخلاقی عمل ہے، گزشتہ سال اسی استانی نے ایک طالبہ کا نام اسکول سے خارج کردیا، والدین کی جانب سے متعدد بار اپیل کرنے کے باوجود داخلہ نہیں دیا، بچی کے والد نے مجبوراً بچی کو لڑکوں کے اسکول میں داخل کیا، اہل علاقہ کے مطابق ٹیچر کی جانب سے تشدد کے بعد بیشتر لوگوں نے اپنی بچیوں کو اسکول بھیجنا بھی چھوڑ دیا، بیشتر طالبات اسکول جانے کو تیار نہیں ہیں، والدین صبح سویرے انہیں زبردستی اسکول بھیج دیتے ہیں، بلوچستان میں خواتین کی شرح تعلیم پہلے سے نہ ہونے کے برابر ہے، اسکولوں میں اس طرح طلبہ و طالبات پر تشدد اور مار پیٹ کے واقعات رونما ہونے لگے ہیں خواتین کی تعلیم کا سلسلہ رکنے کا خدشہ مزید بڑھ جائے گا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مستونگ عائشہ مگسی نے روزنامہ "92 نیوز" سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی تحقیقات کیلئے ٹیم نے متعلقہ اسکول کا دورہ کیا، تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے (2011ActBEEDA) کے استانی کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، روزنامہ "92 نیوز" کی جانب سے رابطہ کرنے پر ڈائریکٹر اسکولز بلوچستان واحد شاکر نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو درخواست دینے کا کہہ کر فون کاٹ دیا، بچوں پر جسمانی تشدد سے متعلق کسی نوٹیفکیشن کے بارے میں کوئی بھی جواب نہیں دیا۔

## بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کے متاثرین کی بحالی، صوبائی حکومت کا 35 ارب روپے کا ابتدائی تخمینہ

بلوچستان حکومت نے صوبے میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کے لئے 35 ارب روپے اخراجات کا تخمینہ لگایا ہے اور یقین دلایا ہے کہ آبادکاری اور بحالی کے اتنے بڑے کام کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ بلوچستان اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعے وفاق سے 50 سے 60 ارب روپے کے پیکیج کا مطالبہ کردیا ہے اور وفاقی وصوبائی حکومتوں سے درخواست کی ہے کہ تباہ کن بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے غیر معمولی نقصانات کے ازالے کے لئے ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں وزیراعظم شہباز شریف نے ہر متاثرہ خاندان کو فوری طور پر پچاس ہزار روپے کی ادائیگی کا اعلان کرتے ہوئے مشترکہ سروے کی مدت پانچ ہفتوں سے کم کر کے تین ہفتے کردی ہے۔ حکومت پاکستان نے سیلاب زدگان کی بحالی اور آبادکاری کے لئے عالمی مالیاتی اداروں، بین الاقوامی ڈونرز سے بھی رابطے کر لئے ہیں سروے کی مدت کم کرنے کی درخواست وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے کی گئی تھی جسے وفاقی حکومت نے منظور کرلیا ہے۔ بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں کی تباہ کاریاں رکنے میں نہیں آرہیں، ہلاکتوں اور بے گھر ہونے والوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ 200 کے قریب اموات کی سرکاری طور پر تصدیق ہوگئی ہے بارشوں کے نئے اسپیل نے موسیٰ خیل رکھنی، بارکھان، ڈیرہ بگٹی اور منسلک علاقوں کو لپیٹ میں لے لیا ہے۔ جہاں ایک ہی دن میں مزید گیارہ اموات ہوئی ہیں۔ بلوچستان کا عملاً باقی ملک خصوصاً سندھ سے رابطہ ایک بار پھر منقطع ہوگیا ہے متاثرین کی اکثریت تاحال عارضی رہائش گاہوں میں مقیم ہے۔ نقصانات کا حجم اتنا زیادہ ہے کہ وفاقی یا صوبائی حکومتیں تنہا اپنے وسائل سے اس کا ازالہ نہیں کرسکتیں۔ بلوچستان حکومت نے ابتدائی تخمینہ 35 ارب روپے لگایا ہے جبکہ صوبائی اسمبلی نے وفاق سے 50 سے 60 ارب روپے کا پیکج دینے کی بات کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وفاقی حکومت کو بین الاقوامی ڈونرز سے رابطہ کرنا پڑا۔ حکومت کے سامنے متاثرین کی بحالی اور آبادکاری کا بہت بڑا چیلنج درپیش ہے جبکہ وسائل محدود ہیں لیکن اطمینان بخش بات یہ ہے کہ وفاقی اور صوبائی دونوں ہی حکومتیں آبادکاری اور بحالی کے لئے پرعزم ہیں، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کی جانب سے کی جانے والی یقین دہانیاں باعث اطمینان ہیں۔ وزیراعظم نے ہر متاثرہ خاندان کو فوری طور پر تیس ہزار کے بجائے پچاس ہزار روپے دینے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ مشترکہ سروے کے بعد نقصانات کی حقیقی تصویر سامنے آئے گی۔ اور امکان یہی ہے کہ 35 ارب کے ابتدائی تخمینہ پر نظر ثانی کرنا پڑے گی۔ یہ قدرتی آفت ایک ایسے وقت آئی ہے جب ملک معاشی بحران سے نکلنے کے لئے سرتوڑ کوششیں کررہا ہے، جس کی وجہ سے عام آدمی کی زندگی جو پہلے ہی مشکلات کا شکار تھی مزید پریشان کن ہوگئی ہے۔ قوموں کی زندگی میں ایسے چیلنج آتے رہتے ہیں پاکستانی قوم نے ہمیشہ ایسے چیلنجوں کا دلیری اور ثابت قدمی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے، اللہ تعالیٰ کی تائید و حمایت سے وہ موجودہ چیلنجوں سے بھی سرخرو ہوکر نکلے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 AUG 2022 Page No. 15

# Parliamentary commission on missing persons

The Balochistan cabinet has decided to constitute a high-powered parliamentary commission on the issue of missing persons. The body will be headed by the provincial home minister and include two members each from the government and the opposition. Chief Minister Balochistan has directed the summary of the commission should be submitted to him as soon as possible. The issue of missing persons is one of the core issue of Balochistan. It has been more than a decade since the issue of missing persons came into limelight. According to Voice for Baloch Missing Person (VBMP) the number of missing persons is in thousands. During past three years, through the efforts of government many missing persons were returned home. However, unfortunately the incidents of picking up people particularly youth without producing them before any court of law is still underway due to which the relatives of missing persons and other residents living in a constant fear. Earlier the government constituted a judicial commission in 2011. Justice (retd) Javed Iqbal was appointed chairman of the judicial commission mandated to trace missing persons. Though the commission traced out some missing persons, however it couldn't satisfied the relatives of missing persons. Enforced disappearance not only threatens the life and well-being of the missing, it has proved a heart- rending torture for the families and near and dear ones of the 'disappeared', whose wails and cries for news of their loved ones and pleas to try them in a court of law if they have committed any crime have gone unnoticed by the powers that be. A number of protesting women who have been holding a sit-in at GPO chowk close to Governor and Chief Minister houses for the past more than three weeks. They are demanding for the recovery of their beloveds but regrettably so far Chief Minister Balochistan could not take out time to meet them and address their grievances. The decision of constituting high powered parliamentary commission is though a good step on the part of provincial government. However, the relatives of missing persons do not seem satisfied of this decision because they have experienced the performance of commissions in tracing out missing persons. Hopefully, the concerned parliamentarian will play their due role in tracking missing persons and ending this inhumane practice which is earning a bad name for the country. Unfortunately, during past some years the wrong practices with regard to human rights not only created deep chaos and anxiety among people particularly in Balochistan and KPK have also provided an opportunity to anti-Pakistan elements to raise finger upon it.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 18 AUG 2022 Page No. 18


# مون سون کا چوتھا اسپیل؛ بھاری نقصانات

## کابینہ نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پینشن میں 15 فیصد اضافے کی باقاعدہ منظوری دے دی

خلیل احمد

رواں ہفتے کے دوران بلوچستان میں مون سون کے چوتھے اسپیل کے دوران طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال نے تباہی مچادی۔ کوہ سلیمان سے ملحقہ علاقوں میں مسلسل آٹھ سے 10 اگست تک کی طوفانی بارشوں نے موسیٰ خیل، بارکھان اور کوہلو کے اضلاع کو شدید متاثر کیا ہے۔ موسیٰ خیل کے درجنوں دیہات زیر آب آگئے جبکہ سیلابی ریلوں میں بہہ کر 9 افراد جاں بحق اور تین زخمی ہوگئے۔ جس سے صوبے بھر میں مختلف حادثات وواقعات میں جاں بحق افراد کی تعداد 200 تک جا پہنچی۔ صوبائی حکومت کہتی ہے کہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کیلئے 35 ارب روپے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے جاں بحق افراد کی تعداد روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔ موسیٰ خیل میں درگ رارہ وشم تیر ایسوت توئی سرخان محمد کوٹ، اندر پڑ اور تحصیل صدر بہت زیادہ متاثر ہوئے اور وہاں سینکڑوں افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ کوہ سلیمان سے ملحقہ ضلع بارکھان اور کوہلو میں بھی موسلادھار بارشوں سے 100 سے زائد مکانات منہدم ہوئے جس میں وٹاکڑی، نہار کوٹ سمیت دس سے زائد یونین کونسلوں میں ہزاروں ایکڑ پر پھیلی زرعی زمین کو بھی نقصان پہنچا۔ اس سلسلے میں سروے پر آمادگی کے بعد حال ہی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں نوجوان سرکاری افسران پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تشکیل دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا جو متاثرہ اضلاع کی انتظامیہ کی مدد کرے گی تاکہ سروے کا کام جلد مکمل ہو سکے۔ گزشتہ روز صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء لانگو کی جانب سے بھی ایک نیوز کانفرنس میں بتایا گیا کہ اب حالیہ مون سون کی بارشوں سے اب تک 200 افراد جاں بحق جبکہ 100 کے قریب زخمی ہوئے ہیں۔ طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال نے لگ بھگ 40 ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچایا ہے جبکہ 5 لاکھ ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلوں کو بھی تباہ کردیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک ہزار سے زائد مریضوں کو فرسٹ ایڈ دے کر فارغ کیا گیا ہے ان بارشوں سے 25 پل اور 5 ڈیمز بھی مکمل طور پر ڈوب گئے جس کے پیش نظر ہم نے صوبے کے 34 اضلاع میں سے 26 میں ایمرجنسی نافذ کررکھی ہے۔ حالیہ بارشوں نے ریلوے کی پٹڑیوں کو بھی نقصان پہنچایا ہے جس سے بلوچستان سے دیگر صوبوں کو جانے والی تمام ٹرینیں معطل ہیں اور ریلوے حکام کے مطابق ٹریک کی بحالی میں ایک ہفتہ لگ سکتا ہے۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے اب تک ہزاروں افراد کو خوراک خیمے اور ادویات فراہم کی گئی ہے۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق محکمہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے فراہم کردہ امدادی سامان انتہائی کم ہے جس کے لئے وفاقی حکومت اور ادارے بھی بڑھ چڑھ کر اپنا کردار ادا کریں تو پھر کہیں جاکر متاثرہ افراد کے دکھوں کا کچھ مداوا ہوسکتا ہے۔

گزشتہ روز بلوچستان کی صوبائی کابینہ کا بھی اس حوالے سے اہم اجلاس ہوا جس میں کابینہ کی جانب سے سیلاب سے ہونے والی جانی ومالی نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا کابینہ نے متاثرہ علاقوں میں جاری امدادی سرگرمیوں پر بھی اطمینان کا اظہار کیا اور مشترکہ ٹیموں کے ذریعے نقصانات کے سروے کے فوری آغاز اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ کابینہ نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پینشن میں 15 فیصد اضافے کی باقاعدہ منظوری دیدی۔ خیال رہے کہ تنخواہوں میں اضافے کے اعلان رواں مالی سال کے بجٹ میں کیا گیا تھا جس کا اطلاق یکم جولائی 2022 سے ہوگا اور اس سے صوبائی خزانے پر سالانہ 10321.33 ملین روپے اور پینشن میں اضافے سے 3975.30 ملین روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا۔ کابینہ نے سیکرٹری صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو سپیشل کورٹ/فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے اختیارات دینے کی منظوری دے دی گئی واضح رہے کہ سیکرٹری پی ٹی اے اور آر ٹی اے کو یہ اختیارات پہلے سے قائم بلوچستان ٹرانسپورٹ فورس کے تناظر میں تفویض کئے گئے ہیں کابینہ نے اینٹی ریپ (انویسٹی گیشن اینڈ ٹرائل) ایکٹ 2021 کے تحت خصوصی جنسی جرائم انویسٹی گیشن یونٹ قائم کرنے کی منظوری دی۔ کابینہ نے ضلع شیرانی کے پانچ کلو میٹر کے شہری علاقے کو اے ایریا قرار دینے کی منظوری دی۔ اسی طرح سے کابینہ نے فیصلہ کیا کہ نئے بننے والے ضلع قلعہ عبداللہ کے شہری علاقے کو بھی اے ایریا کا درجہ دیا جائے گا۔ کابینہ نے پی ایس ڈی پی 2022-23 کی وہ تمام سکیمیں جن میں تصحیح کی ضرورت تھی میں تصحیح کی منظوری دی۔ کابینہ نے چھوٹے ڈیمز، سیلاب بندات اور زمینی تالابوں کی تعمیر کیلئے پی ایس ڈی پی کی سکیم بلڈوزر گھنٹوں کی فراہمی کیلئے مختص فنڈز میں اضافے کی منظوری بھی دی اس اقدام کا مقصد حالیہ سیلاب سے متاثرہ زمینداروں کو اپنی زمینوں کی دوبارہ آبادکاری کیلئے معاونت کی فراہمی ہے۔ کابینہ نے فیصلہ کیا کہ تمام مستحق زمینداروں کو بلڈوزر گھنٹوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی کابینہ نے بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز سپیشل پروسیجر (آن لائن اینٹیگریشن آف بزنس) رولز 2022 پوائنٹ آف سیل کی منظوری دی۔ کابینہ کو دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ای بزنس کے تصور کے مطابق ریستورانوں، ہوٹلوں اور سیلز پوائنٹس کو بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ آٹومیٹڈ نظام سے منسلک کیا جائے گا۔ کابینہ نے بلوچستان میں کوئلے کے کان کنی کے علاقوں سے متعلق سیکورٹی اور ڈویلپمنٹ کے ڈرافٹ ایگریمنٹ کے حوالے سے کابینہ کی ذیلی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا جس میں مذکورہ ڈرافٹ سے متعلق اراکین کابینہ کو تفصیلی طور پر بریف کیا جائے گا۔ کابینہ نے پاسکو سے گندم کی 2 لاکھ بوری کی خریداری کی منظوری دیدی تاہم محکمہ خوراک کو پابند کیا گیا کہ گندم کے معیار کو یقینی بنانے کیلئے پاسکو سے وہ گندم خریدی جائے جو پاسکو نے بلوچستان کے زمینداروں سے خریدی ہے۔ کابینہ اراکین نے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ سیلاب متاثرین کے فنڈ میں دینے کا اعلان بھی کیا اور فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری ملازمین کی ایک دن کی تنخواہ متاثرین سیلاب فنڈز میں جمع کی جائے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سکیورٹی امور کے حوالے سے کہا کہ صوبے میں امن وامان کا قیام اور عوام کی جان ومال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے آج تک ہونے والے تمام دھرنوں کو افہام وتفہیم کے ذریعے ختم کیا ہے اور مسنگ پرسن کا مسئلہ بھی ہم ہی حل کریں گے جس کیلئے مثبت پیشرفت ہورہی ہے اور وقت آنے پر عوام کے سامنے لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دھرنے پر بیٹھے اساتذہ کے مسئلے کا بھی جائزہ لے رہے ہیں اور ان کے مسائل ایسے نہیں کہ حل نہ ہو سکیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE .
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 18 AUG 2022 Page No.

Century Express Quetta

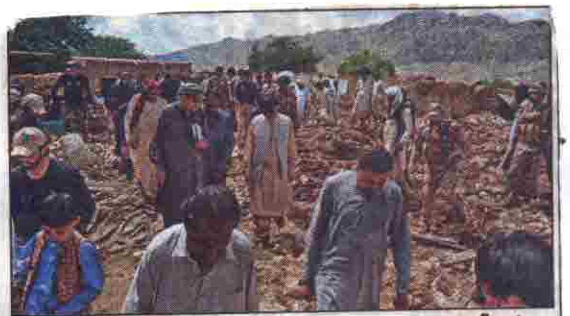

صوبائی وزیر تعلیم نصیب اللہ مری حالیہ بارشوں سے متاثر ہونیوالے ضلع کوہلو کا دورہ کر رہے ہیں

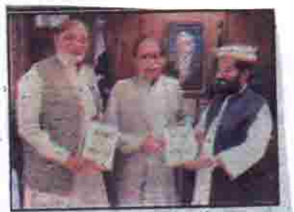

قائمقام گورنر جان جمالی اپوزیشن لیڈر
ملک سکندر کو کتاب دے رہے ہیں